اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

دارالامان قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۲۸ | ۲۱ - ماہ نبوت ۱۳۱۹ ہش | ۲۰ - شوال ۱۳۵۹ ھ | ۲۱ - نومبر ۱۹۴۰ ء | نمبر ۲۶۵

اسلام میں غیر مسلموں سے حُسنِ سلوک کی تعلیم

سندھ میں ہندو مسلم کش مکش نے آل انڈیا کانگرس کو اس درجہ متاثر کیا ہے۔ کہ کانگرس کے پریذیڈنٹ مولانا ابو الکلام آزاد کو خود سندھ جانا پڑا۔ اور انہوں نے کراچی کے ایک بہت بڑے مجمع میں تقریر کرتے ہوئے کہا:۔

"میں سندھ میں محض اس لئے آیا ہوں۔ کہ آپ کے دلوں کا دروازہ کھٹکھٹاؤں اور دیکھوں۔ کہ آپ ہندو مسلم اتحاد اور صوبہ کو قانون شکنی سے پاک کرنے کے معاملہ میں میری امداد کے لئے تیار ہیں۔ یا نہیں؟"

اس طرح ہندو مسلمانوں سے خطاب کرنے کے علاوہ آپ نے مسلمانوں کو خاص طور پر بھی مخاطب کیا۔ چنانچہ کہا:۔

"وہ اپنی ذمہ واری کا احساس کریں جو اکثریت میں ہونے کی وجہ سے اقلیتوں کے متعلق ان پر عائد ہوتی ہے"

چونکہ صوبہ سندھ میں مسلمان ۷۰ فیصدی ہیں۔ گو غربت اور فلاکت کی وجہ سے ان کی اکثریت اتنی مؤثر نہیں۔ جتنی ہونی چاہیئے۔ تاہم اس کے متعلق ذمہ واری سے بری الذمہ نہیں ہو سکتے۔ اور ایک مسلمان لیڈر کا ان سے اس ذمہ واری کی ادائیگی کا مطالبہ کرنا ایک خوش کُن بات ہے۔ اگر یہی صورت ان صوبوں میں اختیار کی جاتی جہاں مسلمان سندھ کے غیر مسلموں سے بھی زیادہ اقلیت میں ہیں۔ مثلاً یوپی اور بہار وغیرہ میں۔ تو آج سندھ کے حالات کی اصلاح میں بہت مدد مل سکتی۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جب بھی ان صوبوں کے مسلمانوں کو اکثریت کے خلاف شکایات پیدا ہوئیں۔ اکثریت کو اقلیت کے متعلق ذمہ واری کا احساس کرانے کی کبھی کوشش نہ کی گئی۔ اور کسی غیر مسلم لیڈر نے یہ ضرورت محسوس نہ کی۔ کہ اپنے ہم مذہب لوگوں کو مخاطب کر کے اتفاق و اتحاد کی تلقین کرے۔ حالانکہ فرقہ وارانہ کش مکش دُور کرنے کا ایک نہایت مؤثر طریق یہ بھی ہے۔ کہ جن لوگوں کی طرف سے کسی معاملہ میں زیادتی سمجھی جائے۔ انہیں ان کے لیڈر ہی قائل کریں۔ اور اگر فی الواقعہ ان کا قصور ہو۔ تو انہیں عمدگی کے ساتھ سمجھائیں۔ مولانا ابو الکلام آزاد کا سندھ جانا۔ اور مسلمانان سندھ سے مخاطب ہونا اس لحاظ سے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے نہ صرف سیاسی لحاظ سے مسلم اکثریت کو غیر مسلم اقلیت کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی تلقین کی۔ بلکہ مذہبی لحاظ سے بھی نصیحت کی۔ چنانچہ آپ نے کہا:۔

"اسلام انسانوں اور بالخصوص بے گناہوں کے قتل کی اجازت نہیں دیتا" (پرتاپ ۱۵ - نومبر)

اس پر ہم یہ اضافہ کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ یہی نہیں۔ بلکہ اسلام تمام انسانوں سے حسن سلوک کی تعلیم دیتا ہے۔ پس جبکہ اسلام کی یہ تعلیم ہے۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ مسلمان دوسرے تمام انسانوں کے ساتھ خواہ وہ کسی مذہب و ملت کے ہوں۔ محبت اور پیار کا سلوک نہ کریں۔

دراصل عام مسلمانوں کا اس بارے میں کوئی قصور نہیں۔ کیونکہ انہیں نہ صرف علماء کہلانے والوں نے اسلام کی نہایت ہی پر امن اور محبت خیز تعلیم سے ناواقف رکھا۔ بلکہ اس کے خلاف یہ بتایا۔ کہ غیر مسلموں کو لوٹنا۔ مارنا جائز ہے۔ اور اس طرح نہ صرف اسلام کو بدنام کیا۔ بلکہ مسلمانوں کو بھی سخت نقصان پہونچایا۔ ضرورت ہے۔ کہ اس قسم کے خیالات کی پُر زور تردید کی جائے۔

گاندھی جی کا ناقابلِ فہم عدم تشدد

بنارس کے ایک سرکردہ ہندو ڈاکٹر بھگوان داس صاحب نے اپنے آپ کو گاندھی جی کے عقیدت مندوں میں شمار کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اہنسا کا ٹھیک ٹھیک مطلب گاندھی جی کے بھگتوں کی سمجھ میں بھی نہیں آتا۔ لیکن معلوم ایسا ہوتا ہے۔ کہ خود گاندھی جی بھی اس کا مطلب پوری طرح نہیں سمجھتے۔ ایک دفعہ انہوں نے گائے کے ایک تڑپتے ہوئے بچھڑے کو گولی مار کر ہلاک کر دینے کا حکم دے دیا تھا ایک دفعہ احمد آباد میں بندروں کی یورش کے بہت تکلیف دہ ہو جانے پر ان کے مارنے کی اجازت دے دی تھی۔ پھر راجکوٹ کے مقابلہ پر گاندھی جی نے جو برت رکھا تھا۔ اسے خود تشدد قرار دے چکے ہیں۔

جب اہنسا کے متعلق گاندھی جی کا اپنا رویہ یہ ہو۔ تو کوئی اور اسے کس طرح سمجھ سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر	نام و پتہ	رقم
۴۳۸	چوہدری مولا بخش صاحب چنیوٹ والا کلکتہ	۵/۱۲
۴۳۹	ملک ستار بخش صاحب ایم اے داؤد خیل	۷۶/-
۴۴۰	〃 〃 حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰/-
۴۴۱	ماسٹر فضل الرحمٰن صاحب سالم سرگودھا	۵/۸
۴۴۲	شیخ محمد عبد اللہ صاحب سالم 〃	۵/۱
۴۴۳	میاں بدر الدین صاحب پٹواری سالم 〃	۶/۴
۴۴۴	مولوی محمد ابراہیم صاحب ٹیچر خوشاب	۱۰/۲
۴۴۵	ملک آدم خاں صاحب جابہ	۵/۱
۴۴۶	ملک بہادر خاں معہ اہلیہ و بچگان گہروٹ	۲۸/-
۴۴۷	میاں عبد الحکیم صاحب خوشاب	۵/۲
۴۴۸	محمد نذیر صاحب حکیم سرگودھا	۴/۴
۴۴۹	حافظ ابی ذر صاحب خوشاب	۵/-
۴۵۰	منشی مہدی شاہ صاحب مڈھ رانجھا	۵/۹
۴۵۱	شیخ مولا بخش صاحب 〃	۵/۵
۴۵۲	شیخ قادر بخش صاحب کوٹ مومن	۵/۴
۴۵۳	چوہدری عطاء اللہ صاحب بی اے چک ۳۵ ج ب	۳۰/-
۴۵۴	〃 علی محمد صاحب گوندل چک ۹۹ شمالی	۵/۸
۴۵۵	منشی حمید احمد صاحب 〃 〃	۶/۸
۴۵۶	حسین بی بی والدہ چوہدری سلطان احمد صاحب 〃	۶/۱۰
۴۵۷	چوہدری احمد الدین صاحب چک ۹۹ شمالی سرگودھا	۶/۲
۴۵۸	شیخ عبد الغنی صاحب 〃 〃 〃 〃	۵/۱
۴۵۹	غلام احمد صاحب 〃 〃 〃	۵/۱
۴۶۰	ملک غلام نبی صاحب چک ۹۸ 〃 〃	۶/-
۴۶۱	چوہدری پیر احمد صاحب 〃 〃 〃	۵/۳
۴۶۲	〃 محمد شریف صاحب 〃 〃 〃	۵/۵
۴۶۳	〃 فتح علی صاحب 〃 〃 〃	۲۱/۴
۴۶۴	ملک برکت علی صاحب 〃 〃 〃	۵/۶
۴۶۵	ملک خدا یار صاحب پٹواری 〃 〃 〃	۵/۵
۴۶۶	غلام احمد صاحب نمبردار 〃 〃 〃	۵/-
۴۶۷	چوہدری غلام حسین صاحب 〃 〃 〃	۳۵/-
۴۶۸	سردار بی بی بنت تاجدین صاحب مرحوم ادرحمہ	۵/۳
۴۶۹	میاں محمد سعید صاحب 〃	۵/-
۴۷۰	〃 عبد المجید صاحب 〃	۵/-
۴۷۱	ملک ولایت خاں اڈیٹر مستوطن تیغی تانہ ایران	۵/۱۰
۴۷۲	دوست محمد صاحب بیلدار شاہ پور	۶/۴
۴۷۳	ماسٹر امام بخش صاحب چک ۵۸ شمالی	۳۴/-
۴۷۴	ملک عطاء اللہ صاحب پنشنر گجرات	۱۳/۲
۴۷۵	سعید احمد صاحب بٹ 〃	۵/۱۲
۴۷۶	ماسٹر نذیر عالم صاحب معہ اہلیہ باہڑ بانوالی گجرات	۳۵/۸
۴۷۷	ملک محمد بوٹا صاحب شیخ پور گجرات	۶/-
۴۷۸	اہلیہ صاحبہ میر حمید اللہ صاحب 〃 〃	۶/-
۴۷۹	عبد الکریم صاحب تہال 〃	۵/۴
۴۸۰	بابا اللہ لوک صاحب 〃 〃	۷/۴
۴۸۱	مستری نور الدین صاحب آرہ 〃	۵/۴
۴۸۲	غلام محی الدین صاحب کھاریاں 〃	۵/۹
۴۸۳	بشارت احمد صاحب از کھاریاں متورہ کراچی	۵/۸
۴۸۴	چوہدری فضل داد صاحب رئیس دھوریہ گجرات	۵/۶
۴۸۵	محمد عالم صاحب چک سکندر 〃	۵/۶
۴۸۶	منشی غلام محمد صاحب شاہ دیوال 〃	۵/-
۴۸۷	جمعدار فیروز الدین صاحب کالرہ دیوان سنگھ	۱۱۱/-
۴۸۸	بابو عزیز الدین صاحب 〃 〃 〃	۳۵/-
۴۸۹	〃 نواب علی صاحب 〃 〃 〃	۲۶/-
۴۹۰	فتح محمد صاحب ولد احمد یار صاحب گولیکی	۵/۱
۴۹۱	سردار خاں ولد کرم الدین صاحب 〃	۵/-
۴۹۲	پیر فیض عالم صاحب جھبورانوالی	۵/-
۴۹۳	نذیر احمد صاحب ڈنگہ گجرات	۱۰/۸
۴۹۴	چوہدری محمد ابراہیم صاحب معہ اہل و عیال سمالیہ	۲۰/۴
۴۹۵	〃 بشیر احمد صاحب 〃 〃 〃 〃	۵/۵
۴۹۶	〃 سلطان احمد صاحب 〃 〃	۵/۴
۴۹۷	〃 عبد اللہ صاحب 〃 〃	۵/۳
۴۹۸	غلام حیدر صاحب جھبانوالی متوطن ضلع گجرات	۵/۱۰
۴۹۹	ڈاکٹر اعظم علی خاں صاحب } گوہ وال 〃	
۵۰۰	معہ بچگان و والدین }	۷۵/-
۵۰۱	بابو غلام رسول صاحب معہ اہلیہ منڈی بہاء الدین	۲۸/-
۵۰۲	چوہدری غلام حسین صاحب جہلم	۱۱/-
۵۰۳	امۃ اللہ جان صاحبہ 〃	۵/-
۵۰۴	قاضی عبد الرحمٰن صاحب دوالمیال جہلم	۵/۸
۵۰۶	مولوی فتح علی صاحب 〃 〃	۵/۲
۵۰۷	عبد اللہ خاں صاحب دوکاندار 〃 〃	۶/۲
۵۰۸	ماسٹر عطاء الرحمٰن صاحب سائنس ماسٹر چکوال	۳۲/-
۵۰۹	مستری حسن الدین صاحب بوچھال کلاں 〃	۴/-
۵۱۰	میاں فیروز الدین صاحب 〃 〃	۶/-
۵۱۱	محمد الدین صاحب 〃 〃	۵/-
۵۱۲	احمد الدین صاحب 〃 〃	۵/-
۵۱۳	چوہدری اللہ داد خاں صاحب سنگھوئی	۱۰/۱۲
۵۱۴	بابا محمد اسمٰعیل صاحب معتبر نوشہرہ چھاؤنی	۴۲/-
۵۱۵	سیٹھ کریم بھائی صاحب راولپنڈی	۱۰/-
۵۱۶	بابو محمد عبد اللہ خاں صاحب آر سی نوشہرہ چھاؤنی	۱۲۱/-
۵۱۷	چوہدری محمد اختر صاحب راولپنڈی	۱۲/۴
۵۱۸	میاں عبد الحق صاحب راہہ 〃	۲۰/-
۵۱۹	قریشی محمد حسین صاحب کہوٹہ 〃	۵/۵
۵۲۰	سید فرزند علی شاہ صاحب 〃	۳۶/۱
۵۲۱	ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب خاکی مری	۴۱/-
۵۲۲	بابو اللہ بخش صاحب کیمل پور	۵۰/-
۵۲۳	چوہدری حمید اللہ خاں صاحب سب جج پٹھانکوٹ	۸۴/-
۵۲۴	مرزا غلام سرور خاں صاحب کوٹلہ مغلاں ڈیرہ غازیخاں	۵/۸
۵۲۵	سردار غلام محمد خاں صاحب شادن لنڈ 〃	۵/۵
۵۲۶	〃 عبد القادر خاں صاحب 〃 〃	۵/۵
۵۲۷	بشیر احمد خاں متعلم جام پور 〃 〃	۵/۱۰
۵۲۸	ماسٹر علی محمد صاحب ہیڈ ماسٹر چونی 〃	۱۰/۱۲
۵۲۹	بابو طفیل محمد صاحب گارڈ کالا باغ	۲۷/-
۵۳۰	ملک غلام نبی صاحب دریا خاں میانوالی	۳۱/-
۵۳۱	ڈاکٹر بشیر احمد صاحب سلطان خیل میانوالی	۴۰/-
۵۳۲	صوفی غلام محمد صاحب معہ اہلیہ ٹانک بنوں	۱۳۰/-
۵۳۳	بابو خواص خاں صاحب پشاور	۴۶/-
۵۳۴	مرزا شمس الدین صاحب 〃	۷۶/-
۵۳۵	چوہدری محمد کرامت اللہ صاحب 〃	۸۶/-
۵۳۶	مرزا محمد عظیم صاحب 〃	۱۰/۸
۵۳۷	مرزا رمضان علی صاحب 〃	۶/۸
۵۳۸	مبارک احمد صاحب 〃	۵/-
۵۳۹	ڈاکٹر سید عبد الوحید صاحب شیرواں سرحد	۱۲۰
۵۴۰	مرزا محمد ہاشم صاحب پٹواری مردان	۶/۸
۵۴۱	میاں محمد احسن صاحب مردان	۳۵/۴
۵۴۲	〃 غلام حسین صاحب اوورسیر 〃	۲۶۰/-
۵۴۳	صوبیدار خوشحال خاں صاحب سینی ٹوپی	۱۱/-
۵۴۴	اہلیہ ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ٹل سرحد	۱۰/-
۵۴۵	چوہدری سلطان علی صاحب ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۵۰/-
۵۴۶	خاں عبد الحمید خاں صاحب پشاور	۵۰/-
۵۴۷	بابو سردار احمد صاحب زیرہ	۱۸/-
۵۴۸	بابو عبد الغفور صاحب پارہ چنار	۱۵/-
۵۴۹	مستری عبد الغفور صاحب چترال	۵/-
۵۵۰	غلام سرور صاحب سورخشکی پشاور	۲۰/-
۵۵۱	اخوند عبد القادر صاحب ایم اے قادیان	۷/-
۵۵۲	اہلیہ صاحبہ ملک فضل احمد صاحب ملتان	۶/۳
۵۵۳	بابا غلام رسول صاحب 〃	۱۸/-
۵۵۴	میاں سراج الدین صاحب ڈیرہ غازیخاں	۵/۲
۵۵۵	منشی محمد بخش صاحب ملتان	۲۱/-
۵۵۶	غلام محمد خاں صاحب 〃	۶/-
۵۵۷	حسن محمد صاحب پٹواری نہر 〃	۵/-
۵۵۸	چوہدری حق نواز صاحب چک ۳۶/۶ دنیاپور	۶/۴
۵۵۹	〃 عبد الرحمٰن صاحب چک ۳۶/۶ دنیاپور ملتان	۶/۱۲
۵۶۰	مستری عبد الخالق صاحب لودھراں 〃	۵/۸
۵۶۱	شیخ محمد رمضان صاحب محمد بشیر صاحب 〃	۶/۴
۵۶۲	منشی محمود خاں و محمد منظور احمد لودھراں 〃	۵/-
۵۶۳	ملک غلام محمد صاحب کبیر والہ 〃	۴۱/-
۵۶۴	حکیم محمد یعقوب شاہ صاحب دہاڑی منڈی 〃	۲۷/-
۵۶۵	اہلیہ صاحبہ چوہدری فقیر اللہ خاں صاحب میاں چنوں 〃	۵/-
۵۶۶	مولوی نور محمد صاحب اوورسیر علی پور مظفر گڑھ	۱۱/۶
۵۶۷	غلام احمد صاحب قانونگو 〃	۱۸/-
۵۶۸	اخوند اقبال محمد خاں صاحب 〃	۵/-
۵۶۹	واحد بخش صاحب گینگ مین ملتان	۵/۱۲
۵۷۰	شیخ محمد نذیر صاحب فاروقی بہاول نگر	۳۵/-
۵۷۱	〃 محمد عباس صاحب پٹواری 〃	۱۵/۴
۵۷۲	عبد الرحمٰن صاحب ٹھیکیدار	
۵۷۳	بنگلہ شہباز پورہ سہارن پور	۵/۲
۵۷۴	سید فضل محمد شاہ صاحب چک ۱۶۶ امداد بہاولپور	۶/۴
۵۷۵	چوہدری برکت علی صاحب 〃 〃	۶/۶
۵۷۶	مولوی امیر الدین صاحب 〃 〃 〃	۵/-
۵۷۷	چوہدری محمد خاں صاحب چک ۱۶۶ مراد بہاولپور	۷/۱۲
۵۷۸	〃 غلام قادر صاحب چک ۱۶۰ 〃	۷/-
۵۷۹	〃 محمد صادق صاحب چک ۱۵۲ ع ب بکراہ 〃	۵/۱۲
۵۸۰	حافظ نور الہٰی صاحب بہاول نگر	۷۰/-
۵۸۱	محمد صدیق صاحب چک ۱۰۶ 〃	۵/۲
۵۸۲	چوہدری نصر اللہ خاں صاحب منٹگمری	۱۵/۲
۵۸۳	اہلیہ صاحبہ ماسٹر محمد یوسف علی صاحب چک ۱۳۴ / ۹L	۶/-
۵۸۴	چوہدری رشید احمد خاں صاحب منٹگمری	۴۰/-
۵۸۵	بابو فیض احمد صاحب 〃	۱۰/-
۵۸۶	صوبیدار میجر اللہ بخش صاحب نمبردار چک ۲/۱۵ FR	۵۰/-
۵۸۷	ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب ہیڈ ماسٹر اوکاڑہ منڈی	۶/-
۵۸۸	چوہدری غلام حیدر صاحب چک ۵۵ ع ل ۱	۵/-
۵۸۹	منشی گل محمد صاحب مدرس چک ۱۲ ع مبارک [illegible]	۸/-
۵۹۰	چراغدین صاحب معہ اہلیہ عارف والا	۱۲/-
۵۹۱	سردار سیف اللہ خاں صاحب معہ والدہ و اہلیہ صاحبہ پتوکی	۲۱/۱۲
۵۹۲	ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب پاکپٹن	۲۱/-
۵۹۳	چوہدری محمد ابراہیم صاحب پٹواری پاکپٹن	۲۰/۱
۵۹۴	احمد الدین صاحب زرگر 〃	۵/-
۵۹۵	چوہدری فضل الہٰی صاحب معہ اہلیہ دیپالپور	۵۸/۴
۵۹۶	〃 محمد عبد اللہ صاحب ڈسپنسر صدر گوگیرہ	۵/۴
۵۹۷	ڈاکٹر فضل کریم صاحب ہڑپہ معہ اہلیہ قادیان	۵۲/-
۵۹۸	منشی رحمت علی صاحب رینالہ خورد منٹگمری	۵/۲
۵۹۹	حافظ عبد الرحمٰن صاحب حویلی 〃	۳۰/۸
۶۰۰	رحمت الہٰی صاحب چیچہ وطنی 〃	۱۵/۴
۶۰۱	دختران حافظ عبد الرحمٰن صاحب حویلی 〃	۵/۴
۶۰۲	عبد الغنی صاحب چیچہ وطنی 〃	۵/-
۶۰۳	شیخ نیاز محمد صاحب ڈسپنسر بنگلہ نہر اکانوالہ 〃	۱۰/۸
۶۰۴	اہلیہ صاحبہ سید پیر احمد صاحب ہوشیارپور	۹/۱
۶۰۵	ملک مہر الدین صاحب سرگودھا 〃	۵/۴
۶۰۶	چوہدری احمد علی خاں صاحب 〃 〃	۶/-
۶۰۷	ڈاکٹر چوہدری طفیل محمد خاں صاحب	
۶۰۸	معہ اہلیہ صاحبہ مونہ ڈپو	۴۸/-
۶۰۹	شیخ رحمت اللہ صاحب ماہل پور	۵/۲
۶۱۰	چوہدری دولت خاں صاحب سیکرٹری مال کاٹھ گڑھ	۵/۶
۶۱۱	ہدایت خاں صاحب کاٹھ گڑھی دربان قادیان	۵/-
۶۱۲	ملک غلام رسول صاحب شوق ایم اے دھرم سالہ	۳۰۵/-
۶۱۳	استانی جنت النساء بیگم صاحبہ گڑھ شنکر	۱۱/-
۶۱۴	بابو عبد الواحد صاحب معہ اہلیہ جالندھر	۴۰/-
۶۱۵	میاں عبد الواحد صاحب کنسٹیبل پولیس 〃	۱۰/۴
۶۱۶	حافظ محمد عبد اللہ صاحب ہیڈ ماسٹر معہ اہلیہ تلونڈی	۴۶/-
۶۱۷	میاں عمر الدین صاحب بنگہ	۵/۵
۶۱۸	میاں غلام رسول صاحب لنگیری	۵/-
۶۱۹	عبد الحمید صاحب گاجی کوٹ سندھ	۱۳/-

(باقی دارد)

خاکسار
برکت علی خاں
فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لاہور ۸ نومبر - معلوم ہوا ہے۔ ستیہ گرہ کے سلسلہ میں پنجاب کی طرف سے ۱۴ سو نام گاندھی جی کو بھیجے جا چکے ہیں۔ ۲۹ نومبر کو مسٹر آصف علی ایم ایل اے (مرکزی) ستیہ گرہ کریں گے۔ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی ۲۰ نومبر کو یا اس کے قریب کسی اور تاریخ کو ستیہ گرہ کریں گے۔

لنڈن ۸ نومبر - بخارسٹ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ آج پھر رومانیہ میں زلزلہ کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ جن سے تیل کے کارخانوں کو نقصان پہنچا اور بہت سے مکانات تباہ ہوئے۔

بلسلے ۸ نومبر - برلن سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ یونان کے آٹھ ہزار جرمن نوآبادکاروں کی واپسی کے انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔ جرمنوں کی یونان سے واپسی کو بہت بڑی اہمیت دی جا رہی ہے۔

لنڈن ۸ نومبر - جاپان نے سیام کو ایک طرح کا الٹی میٹم دیا ہے۔ کہ اس نے ہند چینی پر حملہ کیا۔ تو جاپان اس کے خلاف سخت کارروائی کرے گا۔ جاپان کی طرف سے پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے کہ امریکہ سیام کو ہند چینی پر حملہ کے لئے اکسا رہا ہے۔

لنڈن ۸ نومبر - جرمنی نے اعلان کیا ہے۔ کہ ترکی سے متعدد جرمن باشندے واپس بلا لیے گئے ہیں۔ جرمنی کا یہ اعلان ظاہر کرتا ہے۔ کہ ترکی اور جرمنی کے اختلافات بڑھ رہے ہیں۔

لنڈن ۸ نومبر - پارلیمنٹ کے اپوزیشن لیڈر مسٹر آرتھر گرین ووڈ نے تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ جرمنی کی صنعت کو ہوائی حملوں سے برطانیہ کے مقابلہ میں پچاس گنا زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ آپ نے کہا کہ اس ملک پر عموماً اور لنڈن۔ کونٹری۔ برمنگھم۔ اور لورپول وغیرہ علاقوں پر خصوصاً نہایت تند و تیز حملے ہوئے ہیں۔ لیکن ان سے جو نقصان ہوا وہ دشمن کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں۔ ہم جرمن عوام کو ہلاک کرنا نہیں چاہتے بلکہ اس طاقت کے سرچشمہ پر ضرب لگانا چاہتے ہیں جو ہلاکت کا منبع ہے۔

میڈرڈ ۸ نومبر - جنرل فرانکو نے سپین سے امریکن نامہ نگاروں کے اخراج کا جو حکم دے رکھا تھا وہ امریکن سفیر کی درخواست پر واپس لے لیا گیا ہے

وشی ۸ نومبر - آج فرانس اور جرمنی میں کرنسی کے تبادلہ کے متعلق ایک معاہدہ طے پایا۔ جس پر فرانس کی طرف سے ایم لاول نے دستخط کئے۔

عدن ۸ نومبر - یہاں ایک براڈکاسٹنگ سٹیشن قائم کیا گیا ہے۔ یہاں سے عربی فرانسیسی اطالوی اور صومالی زبانوں میں پروگرام اور خبریں نشر کی جائیں گی۔

قاہرہ ۸ نومبر - مصری اخبارات نے سنگاپور کے مسلمانوں کا ایک پیغام شائع کیا ہے۔ جس میں اسلامیان مصر کو سارے مسلمانوں کی طرف سے مسولینی کے خلاف ہر طرح کی امداد کا یقین دلایا گیا ہے

لنڈن ۹ نومبر - جاپان کی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ انڈو چائنا اور سیام میں لڑائی شروع ہو گئی ہے۔

انقرہ ۹ نومبر - اگلی جمعرات سے ترکی کے تمام شہروں اور دیہات میں رات کے وقت اندھیرا رکھا جائے گا۔

لنڈن ۹ نومبر - کل رات دشمن کے ہوائی جہازوں نے برطانیہ پر کوئی بڑا حملہ نہیں کیا۔ البتہ شمالی انگلستان پر حملہ ہوا۔ مگر نقصان بہت معمولی ہوا۔ اس کے مقابلہ میں حسب معمول آج بھی انگریزی ہوائی جہاز جرمنی میں جا دھمکے جن اہم مقامات پر انہوں نے گولہ باری کی۔ ان میں ایک تیل کا ذخیرہ بھی ہے جو جرمنی کے عین وسط میں واقع ہے۔ دن کے وقت جرمنی کے کنارہ پر ہوائی لڑائی ہوئی جس میں ایک جرمن ہوائی کشتی کھیت رہی۔

لنڈن ۹ نومبر - کینیڈا کے ہائی کمشنر نے ایک اعلان کے ذریعہ بتایا ہے۔ کہ لڑائی جیتنے کے لئے کینیڈا نے اب تک کیا کیا ہے۔ اس نے بتایا کہ گذشتہ لڑائی میں جس قدر ہمارے پاس فوج تھی۔ اس سے بہت زیادہ فوج اس وقت ہمارے پاس ہے۔ اسی طرح ستمبر ۳۹ء سے لڑائی کے کاموں پر کینیڈا جو رقم خرچ کر چکا ہے۔ وہ اس سے بہت زیادہ ہے۔ جو گذشتہ جنگ میں چار سال کے عرصہ میں خرچ ہوئی تھی۔

لنڈن ۹ نومبر - مارشل پیٹان یہ چاہتے ہیں۔ کہ اٹلی اور جرمنی کے ساتھ صلح کی تجاویز پر غور کیا جائے۔ اور فرانس میں ڈکٹیٹر شپ قائم کی جائے۔ مگر یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ اس کے بعد بھی وہ جرمنی اور اٹلی کے ظلم سے اپنے ملک کو بچا سکیں گے یا نہیں۔ جرمنی اور اٹلی جن شرائط پر صلح کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا اندازہ صرف اسی امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ مفتوحہ فرانس سے جرمنی نے پہلے ۵۰ فیصدی ریل گاڑیوں کا اپنے لئے مطالبہ کیا تھا اور اب نازی افسر یہ کہتے ہیں کہ انہیں پیرس سے مارسیلز تک کا رستہ بھی دے دیا جائے۔ نازی اسی طریق پر شرائط پیش کرتے اور آخر دوسرے ممالک کی آزادی بالکل سلب کر لیتے ہیں۔

ٹوکیو ۹ نومبر - جاپان میں کل رات زلزلہ آیا۔ مغربی اضلاع میں بہت سے مکانات گر گئے۔ مگر نقصان زیادہ نہیں ہوا۔

نئی دہلی ۹ نومبر - آج نئی دہلی میں کونسل آف سٹیٹ کا اجلاس شروع ہوا۔ بعض سوالات کا جوابات دیتے ہوئے بتایا گیا۔ کہ اس وقت تک ہندوستان کے بارہ ہوا باز لڑائی پر بھیجے جا چکے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا کہ ہوا بازی کی ٹریننگ کے لئے دو سکول کھولے گئے ہیں اور سکیم یہ بنائی گئی ہے۔ کہ دو سال میں چھ سو ہوا باز تیار کئے جائیں۔ ابتدائی ٹریننگ کے لئے ۶۲۰ امیدوار منتخب کئے جائیں گے۔

نئی دہلی ۹ نومبر - گورنمنٹ آف انڈیا کے سپلائی ڈیپارٹمنٹ کو مالٹا سیلون اور مشرق وسطیٰ سے ایسے سامان تیار کرنے کے آرڈر موصول ہوئے ہیں۔ جن کی بالعموم انجنیئروں کو ضرورت رہتی ہے۔ ہندوستان آج کل ہوائی بیڑے کے لئے چھوٹے ہتھیار اور گولہ بارود تیار کرنے میں مصروف ہے

نئی دہلی ۹ نومبر - مہاراجہ صاحب بھاؤنگر نے ایک شکاری جہاز کے لئے پانچ ہزار روپے گورنمنٹ آف انڈیا کو دیئے ہیں۔

واشنگٹن ۹ نومبر - امریکہ نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ برطانیہ اور یونائیٹڈ سٹیٹس دونوں سیام پر زور دے رہے ہیں کہ وہ جاپان سے سمجھوتہ کر لے

بلغراد ۹ نومبر - آج یوگوسلاویہ کے ایک شہر پر بعض ہوائی جہاز اڑتے دکھائی دیئے۔ جنہوں نے اس مضمون کے اشتہار پھینکے۔ کہ لوگوں کو گورنمنٹ کے خلاف بغاوت کر دینی چاہیئے یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ یہ ہوائی جہاز کس ملک کے تھے۔

لنڈن ۹ نومبر - جرمنی اور اٹلی وی آنا میں سیاسی داؤ پیچ کھیل رہے ہیں چنانچہ ہنگری کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ عنقریب وی آنا پہنچ جائیں گے کیونکہ جرمن گورنمنٹ نے انہیں بلایا ہے

لنڈن ۹ نومبر - بلغاریہ کے بادشاہ جو ہوائی جہاز سے ہٹلر کی ملاقات کے لئے گئے تھے۔ واپس اپنے دارالخلافہ میں پہنچ گئے ہیں۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ ان کی ہٹلر سے کیا گفتگو ہوئی ہے۔

لنڈن ۹ نومبر - ایتھنز کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ یونانی اطالویوں کو برابر پیچھے دھکیلتے جا رہے ہیں۔ کورٹزا کے علاقہ میں اطالویوں نے ہوائی حملہ کیا مگر یونانیوں نے انہیں مار بھگایا۔ یوگوسلاویہ کی خبر ہے۔ کہ یونانی فوجوں نے کورٹزا پر قبضہ کر لیا ہے۔ مگر یونان سے ابھی اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی۔ ادھر تو یونانی بعض اطالوی فوجوں کو پیچھے ہٹا رہے ہیں اور ادھر انگریزی جہاز اطالوی مورچوں پر بمباری کر رہے ہیں۔

لنڈن ۹ نومبر - لیبیا میں بن غازی اور طبروق پر انگریزی جہازوں نے خوب گولہ باری کی اور تیل کی ٹینکیوں کو بڑا نقصان پہنچایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صنعت و حرفت

ہندوستان میں تیل سازی کی صنعت

مختلف قسم کے پھولوں۔ پھلوں۔ بیجوں اور جڑی بوٹیوں سے تیل نکالنے کی صنعت ہندوستان میں بہت قدیم سے ہے۔ اور یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ جیسے نفیس تیل اس ملک میں کبھی تیار کئے جاتے تھے اور بشرط کوشش آج کل بھی تیار کئے جا سکتے ہیں۔ ان کا جواب کسی دوسرے ملک میں دستیاب ہونا دشوار ہے۔

ان تیلوں میں بعض تو ایسے ہیں جن میں غذائیں پکا کر کھائی جاتی ہیں۔ بعض سر میں ڈالے جاتے ہیں۔ اور بعض کی حیثیت محض طبی ہوتی ہے۔ غذا کے طور پر جو تیل استعمال کئے جاتے ہیں۔ ابھی ان کی صنعت میں کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔ کیونکہ ہندوستان کے جن کروڑوں باشندوں کو گھی اور مکھن وغیرہ استعمال کرنے کی استطاعت نہیں وہ بدستور اپنے ملک کے کولہوؤں میں تیار شدہ تیل استعمال کرنے پر مجبور ہیں لیکن خوشبودار ادویات کے طور پر استعمال کئے جانے والے تیلوں کی صنعت ضرور انحطاط پذیر ہو رہی ہے۔ خوشبودار تیلوں کے زوال کا سبب کچھ تو ہندوستانیوں کا روز افزوں افلاس ہے۔ کہ جب پیٹ کو روٹی ہی نصیب نہ ہو تو عطریات اور تیلوں کی خریداری کے لئے روپیہ کہاں سے آئے؟ اور کچھ مغربی ممالک سے سینکڑوں قسم کے ارزاں سینٹوں اور ایسنسوں کی مقدار کثیر درآمد ہے۔ جن کا مقابلہ ہندوستانی کاریگروں کے لئے مشکل ہے۔ جڑی بوٹیوں سے جو تیل ہندوستان میں تیار کئے جاتے ہیں۔ ان کے کاریگر بھی مشینری کے موجودہ دور ترقی میں یورپین اور امریکن صناعوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ مغربی ممالک میں ادویہ کے لئے جو تیل تیار کئے جاتے ہیں۔ وہ ان تیلوں کے مقابلہ میں جو ہندوستان میں پرانے طریقوں سے تیار کئے جائیں زیادہ عمدہ نفیس اور پُر اثر ہوتے ہیں۔ اس لئے ضرورت ہے۔ کہ تیل سازی کی قدیم ہندوستانی صنعت کو از سر نو فروغ دینے کے لئے۔ ہندوستانی صناع اور سرمایہ دار متوجہ ہوں کیونکہ اگر تیل سازی کا کام اچھے پیمانے اور جدید تجارتی لائنوں پر شروع کیا جائے۔ تو ہندوستانی تیلوں کے لئے یورپ اور امریکہ تک میں اچھی سے اچھی منڈیاں دستیاب ہو سکتی ہیں۔

اس سلسلہ میں ان چند خوشبودار پودوں کا ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ جن سے تجارتی تیل تیار کئے جاتے ہیں۔

اس قسم کے تیلوں میں سے ایک روسا کا تیل ہے۔ یہ ایک خاص قسم کی گھاس سے نکالا جاتا ہے۔ جو شمال مشرقی احاطہ بمبئی۔ مالوہ میرواڑہ۔ سنٹرل انڈیا اور صوبجات متوسط و برار میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔

دوسرا قابل ذکر لیمن گراس آئل ہے۔ یہ گھاس کوچین۔ ٹراونکو۔ مالابار اور نیلگری کی پہاڑیوں میں کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ اسکو لیمو گھاس کہنے کی وجہ یہ ہے۔ کہ اس کی بُو اور ذائقہ لیموں کی طرح ہوتا ہے۔

تیسرا سٹرونیلا آئل ہے۔ اس کی طیاری زیادہ تر سیلون کے جنوبی صوبجات تک محدود ہے۔ یہ تیل ایک خاص قسم کی گھاس سے نکالا جاتا ہے۔ جو لنکا کے جنوبی صوبوں میں پائی جاتی ہے۔ لنکا والے اسے اندرو پوگون ناروس کہتے ہیں۔

چوتھا یوکلپٹس آئل ہے۔ جو نیلگری کی پہاڑیوں میں تیار کیا جاتا ہے۔ وہاں اس تیل کی صنعت اچھے وسیع پیمانہ پر ہے۔

پانچویں کافور کا تیل ہے۔ جو ہندوستان میں استعمال تو کافی مقدار میں ہوتا ہے۔ مگر اس کے درخت زیادہ تر وسطی چین۔ فارموسا اور جاپان میں پائے جاتے ہیں۔ ہندوستان کی سرزمین بھی اس کے درختوں کی کاشت کے لئے موزوں سمجھی جاتی ہے۔ لیکن مشکل یہ ہے۔ کہ کافور کے درخت ۵۰ سے ۱۰۰ برس کے بعد ہی کافور دے سکتے ہیں۔ اور اتنا طویل انتظار ہی جانے خود ایک ناقابل عبور دشواری ہے۔

چھٹے اجوائن کا عرق اور تیل بھی تمام ہندوستان میں استعمال کیا جاتا ہے۔ خصوصاً اجوائن کا عرق ہندوستانی گھروں میں بہت استعمال ہوتا ہے۔

ساتویں چمپا کا تیل ہے۔ جو تازہ بتازہ چمپا کے پھولوں سے نکالا جاتا ہے۔ اور اگر ذرا بھی دیر ہو جائے تو وہ پھول تیل نکالنے کے لائق نہیں رہتے۔

پتے مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل احباب جن کے پہلے پتے درج ذیل ہیں انکے موجودہ پتے مطلوب ہیں۔ اگر یہ احباب اس اعلان کو دیکھیں تو خود ورنہ دوسرے احباب انکے صحیح ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ (۱) ڈاکٹر عمر الدین صاحب اسسٹنٹ سرجن انچارج منڈ کولہ ہسپتال ضلع گوڑ گانوں (۲) حیات محمد صاحب ایس۔ ڈی۔ او کھام گاؤں ضلع ہزارہ (۳) بابو صاحبدین صاحب کلرک $\frac{1}{10}$ راجپوت رجمنٹ فتح گڑھ چھاؤنی (۴) فیض احمد صاحب نمبردار $\frac{22}{E-B}$ ڈاکخانہ کمیر تحصیل پاکپتن (۵) عبدالغفور صاحب کمپونڈر روہٹ تنہائی ساؤتھ وزیرستان۔ (۶) بشیر احمد صاحب سی۔ سی کالج ساگر۔ سی۔ پی (۷) شیخ احمد علی صاحب اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر کوٹ نجیب اللہ (۸) شیخ ابراہیم یوسف صاحب مقام عقل کوا ضلع خاندیس۔ (۹) ایچ۔ ایچ رحمٰن غنی صاحب لیبر انسپکٹر۔ ایس۔ آر سی۔ ڈی گرڈی (۱۰) احمد دین صاحب پاہڑیانوالہ براستہ ڈنگہ ضلع گجرات

ناظر بیت المال

اگر آپ پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں

تو

سٹریٹ ڈیلیوری سروس لاہور کی سرپرستی کیجئے

پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں صرف دو آنہ میں آپ کا پارسل آپ کے دروازہ پر پہنچ جائے گا جنگی خانوں یا کسی اور دفتر کی کھڑکیوں کے سامنے انتظار کرنے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں رہتی۔

۸۱۷ کو فون کریں

نارتھ ویسٹرن ریلوے

لاہور میں سٹریٹ ڈیلیوری سروس یہ تمام خدمت صرف دو آنہ کے بدلہ میں بجالاتی ہے۔

براہین احمدیہ ہر چہار حصص

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معرکۃ الآراء اور مقبول عام کتاب براہین احمدیہ ہر چہار حصص بک ڈپو نے دوستوں کے پیہم تقاضا پر زر کثیر صرف کرکے بڑے اہتمام سے چھپوانی شروع کی ہے۔ اس میں حضور علیہ السلام نے قرآن مجید کی افضلیت اس کا بے مثل ہونا۔ اسلام کی فضیلت اور الہام کی حقیقت پر سیر کن بحث کی ہے۔ اور ایسے عجیب اور لطیف دلائل رقم فرمائے ہیں۔ کہ مخالف سے مخالف بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ روپیہ کی قلت کی وجہ سے بہت تھوڑی تعداد میں چھپوائی جا رہی ہے۔ جن دوستوں کی درخواستیں یکم دسمبر تک دفتر بک ڈپو میں پہنچ جائیں گی ان سے رعائتی قیمت مجلد تین روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک لی جاوے گی۔ لیکن جو تساہل سے کام لیں گے۔ اور وقت مقررہ کے بعد آرڈر دیں گے۔ ان سے اصل قیمت چار روپیہ علاوہ محصولڈاک لی جائے گی۔ کتابت اور طباعت کا نہایت عمدہ اہتمام کیا گیا ہے۔ سائز $\frac{20 \times 26}{8}$ ہے۔ کتاب بذریعہ وی۔ پی یا پیشگی قیمت آنے پر روانہ کی جائے گی۔

پہلے تین حصے چھپ چکے ہیں۔ جن کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا امتحان دینے والے احباب فوراً طلب فرمائیں نیز رسالہ یادگار جوبلی چھپ رہا ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

نوٹ:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ستر کتابوں کا سیٹ جس کی سابقہ قیمت پچاس روپیہ تھی اب صرف پچیس روپیہ میں خریدیں۔

مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ نبوت ۱۳۱۹ھش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ساڑھے آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ اور کھانسی کی وجہ سے علیل ہے دعائے صحت کی جائے ؛

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو بخار اور جوڑوں کے درد سے افاقہ ہے۔ البتہ دونوں کہنیوں اور ایک گھٹنے میں تکلیف ابھی باقی ہے۔ احباب حضرت ممدوح کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں ؛

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو بخار کی شکایت ہے صحت کے لئے دعا کی جائے۔ حرم ثانی کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ پونچھ و جموں واپس آ گئے ہیں ؛

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) حافظ مبین الحق صاحب کچہری صدر امرت سر کی لڑکیاں امۃ المجید اور امۃ السلام بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں (۲) شیخ نسیم اللہ صاحب پسر شیخ نعمت اللہ خان صاحب ایس۔ ڈی۔ او بیاس ایک عرصہ سے بیمار اور پٹیالہ میں زیر علاج ہیں (۳) چودھری غلام نبی صاحب لودھی ننگل کے والد صاحب بیمار ہیں دعائے صحت کی جائے ؛

اعلانات نکاح (۱) میرے لڑکے امام علی کا نکاح شریف بیگم بنت میاں جمال الدین صاحب سکنہ مونگ کے ساتھ مبلغ پچاس روپے حق مہر پر اور ضیاء الدین ابن میاں جمال الدین صاحب کا نکاح خاکسار کی لڑکی آمنہ بی بی کے ساتھ مبلغ پچاس روپے حق مہر پر مولوی صدرالدین صاحب مولوی فاضل نے پڑھا۔ احباب ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔ خاکسار امام الدین کشمیری مونگ ضلع گجرات (۲) مولوی محمد مجید احمد صاحب مولوی فاضل متعلم جامعہ احمدیہ قادیان کا نکاح امۃ اللہ حکیم بنت میاں میراں بخش صاحب کے ساتھ بعوض مہر ۵۰۰ روپے حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھا۔ خاکسار بشیر احمد منیر قادیان

ولادت (۱) برادرم محمد اکمل صاحب تاجر کے ہاں لڑکی تولد ہوئی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے امینہ بیگم نام تجویز فرمایا۔ خاکسار محمد افضل قادیان (۲) میرے ہاں ۱۲ نومبر کو لڑکی تولد ہوئی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے منیرہ بیگم نام تجویز فرمایا۔ مبارک احمد کارکن بیت المال (۳) ۲۵ اکتوبر میرے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے منور احمد نام تجویز فرمایا۔ احباب درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد اسمٰعیل مدرس ازپدی پور

دعائے مغفرت (۱) بندہ کی والدہ ماجدہ کا ۲۹ رمضان المبارک کو انتقال ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔ خاکسار محمد عبد اللہ بی۔ اے جھنگ (۲) حمیدہ اختر بنت ڈاکٹر سراج الدین صاحب دہلی ۱۶ نومبر کو حرکت قلب بند ہو جانے سے بعمر ۱۹ سال وفات پا گئی انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کا اپریشن دہلی کے ارون ہسپتال میں کیا گیا تھا جو کامیاب رہا تھا۔ لیکن عمر نے وفا نہ کی۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ خاکسار ظہور احمد قادیان

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۱۵ ظہور ۱۳۱۹ھش سے ۵ تبوک تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے ؛

نمبر شمار	نام	ضلع	نمبر شمار	نام	ضلع
۱۹۷۸	اللہ لوک صاحب	گورداسپور	۲۰۱۴	زینب بی بی صاحبہ	گجرات
۱۹۷۹	محمد بی بی صاحبہ	"	۲۰۱۵	محمد امین صاحب	ملتان
۱۹۸۰	نعمت بی بی صاحبہ	"	۲۰۱۶	برکت بی بی صاحبہ	سیالکوٹ
۱۹۸۱	سلیمان صاحب	"	۲۰۱۷	رابعہ بی بی صاحبہ	"
۱۹۸۲	یوسف صاحب	"	۲۰۱۸	شیر محمد صاحب	"
۱۹۸۳	لقمان صاحب	"	۲۰۱۹	ریشم بی بی صاحبہ	"
۱۹۸۴	نذیر احمد صاحب	"	۲۰۲۰	سرداراں بی بی صاحبہ	"
۱۹۸۵	نذیراں صاحبہ	"	۲۰۲۱ (الف)	چودھری حسن محمد صاحب	گورداسپور
۱۹۸۶	غلام فاطمہ صاحبہ	"	۲۰۲۱ (ب)	میاں محمد صدیق صاحب	"
۱۹۸۷	کنیز فاطمہ صاحبہ	"	۲۰۲۲	چودھری محمد اسمٰعیل صاحب	"
۱۹۸۸	مولوی نصیر الدین صاحب	ہیمن سنگھ	۲۰۲۳	" نذیر احمد صاحب	"
۱۹۸۹	محمد حفیظ صاحب	شیخوپورہ	۲۰۲۴	" سردار محمد صاحب	"
۱۹۹۰	غلام محمد صاحب	گورداسپور	۲۰۲۵	برکت بی بی صاحبہ	"
۱۹۹۱	صوفی محبوب الٰہی صاحب	بھیرہ	۲۰۲۶	غلام رسول صاحب	"
۱۹۹۲	شیخ بشیر احمد صاحب	پوری	۲۰۲۷	حیدر علی صاحب	"
۱۹۹۳	عبد الستار صاحب	گورداسپور	۲۰۲۸	خورشید بی بی صاحبہ	"
۱۹۹۴	اللہ رکھی صاحبہ	"	۲۰۲۹	غلام بی بی صاحبہ	"
۱۹۹۵	نواب بی بی صاحبہ	"	۲۰۳۰	کرم بی بی صاحبہ	"
۱۹۹۶	قدرت اللہ صاحب نمبردار	"	۲۰۳۱	محمد بی بی صاحبہ	"
۱۹۹۷	خیر النساء صاحبہ	"	۲۰۳۲	حنیفہ بی بی صاحبہ	"
۱۹۹۸	عظیم النساء صاحبہ	"	۲۰۳۳	اللہ دتا صاحب	"
۱۹۹۹	محمد اسلم صاحب	"	۲۰۳۴	غلام بی بی صاحبہ	"
۲۰۰۰	محمد طفیل صاحب	"	۲۰۳۵	عائشہ بی بی صاحبہ	"
۲۰۰۱	محمد انور صاحب	"	۲۰۳۶	عبد الواحد صاحب	"
۲۰۰۲	محمد رفیق صاحب	"	۲۰۳۷	عبد المجید صاحب	"
۲۰۰۳	محمد افضل صاحب	"	۲۰۳۸	چودھری ابراہیم صاحب	"
۲۰۰۴	نذیر بیگم صاحبہ	"	۲۰۳۹	نذیر احمد صاحب	"
۲۰۰۵	حمیدہ بیگم صاحبہ	"	۲۰۴۰	بشیر احمد صاحب	"
۲۰۰۶	سائرہ بیگم صاحبہ	"	۲۰۴۱	شریف احمد صاحب	"
۲۰۰۷	ہاجرہ بیگم صاحبہ	"	۲۰۴۲	حسن بی بی صاحبہ	"
۲۰۰۸	مہر علم الدین صاحب	"	۲۰۴۳	صادق علی صاحب	"
۲۰۰۹	زینب بی بی صاحبہ	"	۲۰۴۴	بھاگو صاحبہ	"
۲۰۱۰	محمد علی صاحب	"	۲۰۴۵	نواب دین صاحب	"
۲۰۱۱	مبارک علی صاحب	"	۲۰۴۶	محمد شفیع صاحب	"
۲۰۱۲	سرداراں صاحبہ	"	۲۰۴۷	گوناں صاحب	"
۲۰۱۳	بھاگ بھری صاحبہ	گجرات	۲۰۴۸	حمیدہ بیگم صاحبہ	"

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسفۂ مسائل حج

ایام تشریق اور قربانی کی حقیقت اور حکمت

لن ینال اللہ لحومہا ولا دماؤھا ولکن ینالہ التقوی منکم کذالک سخرھا لکم لتکبروا اللہ علی ما ھدٰکم وبشر المحسنین (حج)

(۱)

ایام تشریق ۱۱-۱۲-۱۳- ذی الحجہ کی تاریخیں ہیں۔ اور حج کے موقعہ پر قربانی کے لئے ۱۰-۱۱-۱۲ ذی الحجہ کی تاریخیں مقرر ہیں۔ امام شافعی کے نزدیک ۱۳- ذی الحجہ تک بھی قربانی کرنا جائز ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث کہ قربانی یوم نحر کے بعد دو دن یعنی ۱۱-۱۲ تک ہے۔ عمل اسی حدیث پر عام طور پر کیا جاتا ہے۔ صحیح مسلم اور مسند امام احمد وغیرہ میں یہ حدیث مذکور ہے۔ تشریق کے معنے ہیں گوشت کا سورج کی دھوپ میں پھیلا کر رکھنا کہ وہ خشک ہو جائے۔ اور متعفن اور بدبودار ہونے سے محفوظ رہے۔ چنانچہ مجمع بحار الانوار میں لکھا ہے۔ ایام التشریق من تشریق اللحم وھو تقدیدہ وبسطہ فی الشمس لیجف لان لحوم الاضاحی کانت تشرق فیھا بمنی۔ یعنی ایام کی اضافت تشریق کی طرف تشریق اللحم کے معنوں میں ہے۔ اور تشریق اللحم گوشت کو کاٹ کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے دھوپ میں خشک کرنے کی غرض سے پھیلا کر رکھنا ہے۔ اور یہ قربانیوں کے گوشت ہیں۔ جو منیٰ میں دھوپ کے ذریعے خشک کئے جاتے ہیں اور یہ اس لئے کہ ان دنوں گوشت کی فراوانی اس قدر ہو جاتی ہے۔ کہ گوشت کو سورج کی دھوپ میں خشک کرنا ضروری ہوتا ہے۔ تا بعد میں بھی کام آ سکے۔ اور متعفن ہو کر خراب نہ ہو۔

(۲)

تشریق کے معنے مشرق کی طرف جانے اور منہ کرنے کے بھی ہیں۔ اور اس لحاظ سے اس میں گویا اس بات کی طرف بھی اشارہ ہے۔ کہ مسلمان اپنے جانوروں کی قربانیوں سے اس حقیقت کے سمجھنے کے بعد کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان ہونے اور فدا ہونے کے لئے یہی نمونہ اختیار کرنا چاہیئے۔ جو جانوروں نے ہمارے سامنے قربانی کے وقت دکھایا۔ سو یہ وہ معرفت کا مقام اور عارفانہ بصیرت کی حالت ہے۔ جس میں ایک حقیقت شناس مومن اپنے ظلماتی حجابوں سے جو رات کی تاریکی کے مشابہ ہوتے ہیں۔ نکل کر خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ اور اس آفتاب الوہیت کے سامنے جو اللہ نور السمٰوات والارض کی اشراقی شان کے ساتھ مشرق ہی مشرق ہے۔ ایام تشریق کی قربانیوں کے اندر اپنی قربانیوں کو پیش کرتا ہے اور تشریق کی یہ حقیقت عارف انسان کے لئے مرتبۂ اشراق پر دلالت کرتی ہے جس سے انسان ظلمانیوں سے نکل کر نورانیوں میں داخل ہو جاتا ہے

(۳)

حج کے موقعہ پر جانوروں کی قربانیاں مثالی زبان کے لحاظ سے حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل اور حضرت ہاجرہ علیہم السلام کی قربانیوں کی یادگار کے طور پر ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ قربانیوں کے ادا کرنے کے بعد حسب ارشاد فاذا قضیتم مناسککم فاذکروا اللہ کذکرکم اٰباءکم او اشد ذکرا اس بات کا حکم ہے۔ کہ قربانی کرنے والے لوگ اپنی قربانی کے متعلق بطور یاد صرف حضرت ابراہیم اور اسماعیل اور حضرت ہاجرہ جو آباء ہیں ان کا ہی ذکر نہ کریں۔ کہ انہوں نے ایسی ایسی قربانی کا نمونہ پیش کیا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بھی ان کے ذکر کی طرح کرنا چاہیئے۔ جس کے لئے اور جس کی رضا اور خوشنودی کی خاطر حضرت ابراہیم۔ حضرت اسمٰعیل اور حضرت ہاجرہ نے قربانی کا نمونہ دکھایا۔ بلکہ قربانی کرنے والے آباء سے بھی بڑھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا ازبس ضروری ہے۔ کیونکہ قربانی کرنے والوں کے بالمقابل وہ ہستی بہت بڑھ کر عظمت وشان والی ہے جس کے لئے قربانی اور جس کی رضا کے واسطے قربانی پیش کی گئی۔ جیسا کہ نقرہ فاذکروا اللہ کذکرکم اٰباءکم او اشد ذکرا۔ اس مفہوم کو ظاہر کر رہا ہے۔ اور آباء کرام یعنی حضرت ابراہیم۔ حضرت اسمٰعیل۔ حضرت ہاجرہ علیہم السلام کی قربانیوں کا ذکر کرنا بھی بطور بے معنے فسانہ اور لغو قصہ کے نہیں ہے۔ بلکہ اس کی غرض بطور حث وتحضیض کے ہے۔ کہ تا لوگوں کو ان پاک نمونوں پر چلایا جائے۔ جو قربانی کی صورت میں ان کے آباء سے ظاہر ہوئے تا ابراہیمی خلعت کا خلعت مظہریت کے طور پر انہیں بھی ملے۔ جیسے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور پھر آج اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو عطا کیا گیا۔ مطلب یہ کہ تمام اسلامیوں کے باپ حضرت ابراہیم خلیل کے نمونہ پر ہیں۔ اور تمام مائیں حضرت ہاجرہ کے نمونہ پر ہوں۔ اور تمام بیٹے حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ کے نقش قدم پر اپنی قربانی کا نمونہ پیش کرنے والے ہوں ؎

(۴)

حج کے موقعہ پر جن جانوروں کی قربانی کی جاتی ہے۔ وہ تعبیری زبان میں مختلف حیثیت کے مومن انسان ہیں۔ جو مختلف نبیوں کی امت کے قربانی کرنے والے لوگ تھے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں ان سب کے نمونے پائے جاتے ہیں۔ قربانی جن جانوروں کی کی جاتی ہے۔ وہ اونٹ گائے دنبے بھیڑ بکری ہیں۔ اونٹوں کی قربانی سے صالح نبی کی امت کی قربانیاں مراد ہیں۔ گائیوں کی قربانی سے موسوی امت کی قربانیاں۔ دنبوں کی قربانی سے داؤد نبی کے وقت کی قربانیاں۔ بھیڑ بکریوں کی قربانی سے حضرت مسیح کی جماعت کی قربانیاں ؎

حضرت مسیح محمدی کی جماعت کو بھی حسب وحیٔ الہٰی رہا گوسفندان عالی جناب۔ اور شاتان تذبحان بھیڑیں اور بکریاں قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ کابل کی سرزمین میں حضرت سید عبد اللطیف صاحب شہید اور عبد الرحمٰن خان صاحب شہید اور ایسے ہی بعد میں شہید ہونے والے احمدی جماعت کے افراد اسی طرح سے ظلم سے شہید کئے گئے۔ جس طرح کہ حضرت خبیب اور یاسر اور اس کی بیوی سمیہ وغیرہ شہید کئے گئے۔ اور جنگِ احد میں شہید ہونے والوں کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ذبح ہونے والی گائیوں کی شکل میں دیکھا۔

(۵)

آیت نبئھم عن ضیف ابراھیم سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت ابراہیمؑ مہمان نوازی کی عادات رکھتے تھے۔ ابتدا میں جب لوگ حضرت ابراہیم کے وقت حج کے لئے جاتے۔ آپ آنے والوں کی ضیافت اور مہمان نوازی کا انتظام فرماتے۔ لیکن جب بعد میں کثیر التعداد لوگ لاکھوں کی تعداد میں جمع ہونے لگے۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا زمانۂ حیات بھی منقضی ہوا تو بعد میں ہزاروں قربانی کے جانور جو نذر اور صدقات کے طور پر حج پر لیجائے جاتے ہیں۔ لاکھوں ہزاروں انسانوں کی خوراک اور غذا کا سامان پیش کرتے رہتے ہیں اور زائرین کعبہ کا ابتدائی نقشہ آج ہمارے سالانہ جلسہ پر قادیان کے متبرک اور مقدس مقام میں ظاہر ہے۔ سیدنا حضرت مسیح محمدی جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بروز اتم اور مظہر اکمل ہیں مہمان نوازی میں ابراہیم ثانی ہیں۔ جس کا نمونہ آپ کے لنگر خانہ کے قیام اور ایک لمبے زمانہ کے قیام سے ہر روز سینکڑوں ہزاروں مہمانوں کی روزی کا متکفل ہونے سے حقیقت بے نقاب ہے۔ اس سالانہ جلسہ پر جبکہ چاروں اطراف سے زائرین اس اجتماع عظیم کی تقریب پر جمع ہوتے ہیں سب کی مہمانی کا انتظام اسی لنگر سے کیا جاتا ہے۔ اور مہمانوں کو اس طرح سے کھانے اور خوراک کے فکر سے آزاد کیا جاتا ہے۔ تا خدا کی آواز پر جمع ہونے والے خدا کی باتیں فراغت سے سن سکیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تا خدا کی آواز پر جمع ہونے والے خدا کی باتیں فراغت سے سن سکیں۔ ممکن ہے کہ ایک زمانہ کے بعد جب ہجوم خلق لاکھوں کروڑوں کی تعداد تک پہنچ جائے تو پھر یہ انتظام کسی اور صورت میں تبدیل ہو جائے۔ لیکن اگر سلسلہ کے بادشاہ اور حکومتیں جو سیدنا حضرت مسیح محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق سلسلہ کی صداقت کو فخر کے ساتھ قبول کرنے والی ہیں۔ اپنی عالی ہمتی سے اس نظام کو ایک وسیع انتظام کے ماتحت جو حکومتوں کے لئے ممکنات سے ہے قائم اور برقرار بھی رکھ سکتی ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ کعبہ کے زائرین کے لئے وہ حکومتیں اور شاہانِ اسلام جو خادم حرمین کہلاتے ہیں باوجود شاہانہ اقتدار کے وہ اس سعادت سے جو خدمات حرمین کے ذریعہ انہیں حاصل ہو سکتی تھی۔ وہ اس طرح سے فیضیاب ہونے سے قاصر ہو رہے ہیں۔ جو ان کے لئے زیادہ سے زیادہ میسر ہو سکتی تھی۔ لیکن خدائے علیم چونکہ جانتا تھا۔ کہ ایک زمانہ کے بعد یہ انتظام نہ ہو سکے گا۔ اس لئے اس نے قربانی کے جانور نذر کے طور پر ساتھ لے جانے کے لئے مقرر فرمائے تا ان سے علاوہ حجاج کے دوسرے غرباء اور فقرا اور مساکین بھی فائدہ اٹھا سکیں۔ پس ایام تشریق منیٰ کے مقام پر جانوروں کی قربانیاں انہی معنوں میں ہیں۔ اور گوشت کی فراوانی پر ان کو دھوپ میں خشک کر لینا کہ تا رطوبت سے جو تعفن اور جرمز گوشت میں پیدا ہو سکتے ہیں۔ ان سے گوشت محفوظ رہے۔ اور لوگوں کو عند الضرورت پھر کام آ سکے۔ بعض تعجب یا تحیر ظاہر کرتے ہوئے کہہ دیتے ہیں کہ جانوروں کی اتنی بافراط قربانیاں اور گوشت کی فراوانیاں کیوں عمل میں لائی جاتی ہیں لیکن ان کو وقتی ضرورتوں اور مقامی حالتوں سے واقفیت نہیں واقفیت ہونے پر وہ انتظام

کے لئے لاکھوں انسانوں کی غذا کے متعلق وہی تجویز کریں۔ جو مکہ اور حجاز کی غیر زرعی کے مناسب حال وقوع پذیر ہو رہا ہے۔ اور چونکہ ایسے مہمان جو کعبہ یعنی بیت اللہ کی زیارت کے لئے حج اور عمرہ کی خاطر جاتے ہیں۔ یہ اللہ تعالےٰ کے مہمان ہوتے ہیں۔ اور خدا کے مہمانوں کی خدمت کرنا اور ان پر مال صرف کرنا اور انہیں کھلانا محض خدا ہی کے لئے ہو سکتا ہے۔ اس لئے خدا تعالےٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واقعہ کے بعد جو چار پرندوں کے پکڑنے اور پھر انہیں چار پہاڑوں پر رکھنے کا حکم دیا گیا۔ اور ان سے مراد چاروں اطراف کے مہمان بھی ہو سکتے ہیں۔ جو صفا مروہ اور منا اور جبل عرفات اور مشعر الحرام کے مقامات مقدسہ اور پہاڑی مقامات میں حج کے موقعہ پر بحالت احرام سعی طواف اور وقوف کی صورت میں حرکت و سکون اختیار کرتے ہیں۔ جہاں حضرت ابراہیم کا یہ واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے بعد معاً مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مأۃ حبۃ کی آیت سے دوسرا رکوع شروع ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے مہمانوں کو کھلانے والوں اور حج اور عمرہ کے لئے کعبۃ اللہ کی زیارت پر جانے والوں کا جو خرچ ہوتا ہے۔ وہ چونکہ محض خدا کے لئے ہوتا ہے۔ اس لئے ان کے اس مال کے صرف کرنے کی جزا کے متعلق بتایا۔ کہ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے والوں کو ایک ایک پیسہ اور ایک ایک پائی کا حساب ہی نہیں ملے گا۔ بلکہ ایک ایک دانے کا حساب اور اس کی جزا میں بطور بدلہ سات سو دانے دیئے جائیں گے۔ اور اگرچہ عام نیکیوں کے متعلق من جاء بالحسنۃ فلہ عشر امثالھا کے قانون کے

ماتحت ایک نیکی کے لئے دس گن ثواب اور اجر زیادہ ملتا ہے۔ لیکن اعلائے کلمۃ اللہ اور اسلام کی شان بلند کرنے کے لئے مال کا خرچ کرنا بہت ہی بڑے ثواب اور اجر کا ذریعہ ہے۔ جیسے

کہ آج تحریک جدید کے چندوں کا سلسلہ اسی مقصد کے لئے مخصوص ہے۔ مبارک وہ جو اس سعادت ابدی اور برکات دائمی سے فائدہ اٹھانے کی ہمت دکھا سکیں۔

خاکسار ابوالبرکات غلام رسول راجیکی

پسر موعود اور تذکرۃ المہدی

پسر موعود کے متعلق ایک روائت پیر سراج الحق صاحب نعمانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیف تذکرۃ المہدی میں درج فرمائی ہے۔ جو بغیر کسی قسم کی حاشیہ آرائی کے ذیل میں لکھی جاتی ہے۔ ماسوا پسر موعود کی پیشگوئی کے اس کی دو شقیں اور بھی ہیں جو حالات حاضرہ کے پیش نظر قابلِ غور اور ایمان افروز ہیں۔ یہ اقتباس ایک طویل مضمون میں سے لیا گیا ہے۔ ارباب ذوق تفصیل کے لئے اصل کتاب ملاحظہ فرمائیں حضرت پیر صاحب مرحوم تحریر فرماتے ہیں۔ ایک دن حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فجر کی نماز سے قبل پسر موعود کی پیشگوئی کے متعلق تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔

”خدا نے مجھے خبر دی ہے۔ کہ ہمارے سلسلے میں بھی سخت تفرقہ پڑے گا اور فتنہ انداز اور ہوا و ہوس کے بندے جدا ہو جائیں گے۔ پھر خدا تعالےٰ اس تفرقہ کو مٹا دے گا۔ باقی جو کٹنے کے لائق اور راستی سے تعلق نہیں رکھتے اور فتنہ پرداز ہیں وہ کٹ جائیں گے۔ اور دنیا میں ایک حشر بپا ہو گا۔ اور وہ اول الحشر ہو گا۔ تمام بادشاہ ایک دوسرے پر چڑھائی کریں گے۔ اور ایسا کشت و خون ہو گا۔ کہ زمین خون سے بھر جائے گی۔ اور ہر ایک بادشاہ کی رعایا بھی آپس میں خوفناک لڑائی کرے گی۔ ایک عالمگیر تباہی آئے گی۔ اور اس تمام واقعات کا مرکز ملک شام ہو گا۔

صاحبزادہ صاحب (خاکسار راقم سراج الحق کو فرمایا) اس وقت میرا موعود لڑکا ہو گا۔ خدا نے اس کے ساتھ ان حالات کو مقدر رکھا ہے۔ ان واقعات کے بعد ہمارے سلسلے کو ترقی ہو گی۔ اور سلاطین ہمارے سلسلے میں داخل ہوں گے۔ تم اس موعود کو پہچان لینا۔ یہ ایک بہت بڑا نشان پسر موعود کا ہے۔“

(تذکرۃ المہدی حصہ دوم صـ۳) خاکسار قاضی علی محمد از گوجرانوالہ

۲۹ رمضان المبارک کو دعا کے لئے پیش ہونے والی فہرست

آج کے پرچہ میں ان مخلصین کی فہرست کا ایک حصہ شائع ہو رہا ہے۔ جو اپنے وعدے ۲۹ رمضان المبارک تک سو فی صدی مرکز میں داخل کر چکے ہیں۔ اور جن کے نام دعا کے لئے حسب اعلان پیش ہو چکے ہیں۔ بقیہ فہرست بھی جلد شائع ہو گی۔ نیز ان عہدہ داران کی فہرست بھی شائع ہونے والی ہے۔ جنہوں نے تحریک جدید کا کام اچھا کیا۔ اور ان کے نام دعا کے لئے پیش کئے گئے۔ مع ان احباب کے جنہوں نے اپنے وعدے پورے کر کے کارکنوں کے ساتھ تعاون کیا۔ تا وہ ثواب میں اور بھی بڑھ جائیں۔ کئی احباب نے جلد تر اشاعت فہرست کا مطالبہ کیا ہے۔ وہ تسلی رکھیں انشاء اللہ تعالےٰ جلد شائع کرنے کی فکر کی جائے گی۔

فائنل سیکرٹری تحریک جدید

ہم نے تمام احباب سے درخواست کی تھی۔ کہ وہ ایک ایک نیا خریدار مہیا فرما کر ”الفضل“ کی اعانت فرمائیں۔ امید ہے احباب ہماری اس درخواست کو قبول فرما کر اس بارے میں ہر ممکن کوشش کر رہے ہوں گے۔ منیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

255

ویدک لٹریچر اور توحید خالص

(دہم)

گذشتہ اقساط میں جو منتر پیش کئے گئے ہیں۔ ان میں اکثر ایک ایک یا دو دو دیوتاؤں کی پوجا کا ذکر ہے مگر ویدوں میں کئی منتر ایسے بھی ہیں۔ جن میں کئی کئی دیوتاؤں کی پوجا کا اپدیش ہے۔ نمونہ کے لئے ایک منتر درج کیا جاتا ہے۔ ملاحظہ ہو رگوید منڈل ۱ سوکت ۲۲ منتر ۱ (ترجمہ) اے لوگو تمہاری حفاظت کے لئے ہیں گھوڑے دیوتا۔ اسوی دیوتا۔ کمار دیوتا۔ آگ دیوتا۔ بھگ دیوتا۔ اندر دیوتا۔ وشنو دیوتا۔ پوشا دیوتا۔ برہسپتی دیوتا۔ صبح دیوی۔ آسمان دیوتا۔ زمین دیوی۔ پانی دیوتا۔ جنت دیوتا اور اونی کے باقی سب بیٹوں کو بھی بلاتا ہوں اس بارے میں ہم زیادہ کیا لکھیں صرف اتنا عرض کرتے ہیں۔ کہ ویدک لٹریچر کے مصنفوں کے نزدیک سب مخلوق حتّٰی کہ زمین و آسمان کا ذرہ ذرہ دیوتاؤں کا ہی پیدا کردہ ہے۔ اور یہی دیوتاؤں کی فوج سارے جہان کی مالک ہے۔ چنانچہ رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۱۲۳ منتر ۸ میں لکھا ہے۔ (ترجمہ) اعلےٰ گیان والے اور سب کو جاننے والے وہ دیوتا لوگ جو کہ سارے جہان کے ہی مالک ہیں۔ وہ ہم کو گناہوں سے چھڑائیں۔ اور ہماری پرورش کریں۔ اس سے صاف پتہ لگتا ہے۔ کہ مصنفین وید کے خیال میں دنیا کا سارا سلسلہ دیوتاؤں کے ہاتھ میں تھا۔ وہی اس کے خالق وہی مالک۔ اور وہی پروردگار۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اپنی چھوٹی سے چھوٹی۔ اور بڑی سے بڑی تمام حاجات دیوتاؤں کے سامنے پیش کرتے رہے۔

ہل سے پیدا شدہ لکیر

دوسری بات جو ویدوں کو بنظرِ غور دیکھنے سے معلوم ہوتی ہے۔ یہ ہے کہ جس چیز کو بھی مصنفین وید نے دیکھا۔ اسی کو خدا سمجھ کر اس کی تعریف کی۔ اور اس سے اپنی حاجت روائی کی دعائیں کیں۔ ہل چلانے سے ایک گہری لکیر سی کھیت میں بن جاتی ہے۔ اسے پنجابی زبان میں سیاڑ کہتے ہیں۔ اس کو بھی ویدوں کے مصنفوں نے معبود بنانے سے نہیں چھوڑا۔ کئی منتروں میں اس کی تعریف و قدرت کا ذکر کرکے اس سے اپنی حاجت روائی کی دعائیں کی ہوئی ہیں۔ نمونہ کے لئے ملاحظہ ہو۔ یجروید ادھیائے ۱۲ منتر ۷۲ (ترجمہ) اے آرزوؤں کو پورا کرنے والی ہل کی لکیر۔ تو اندر۔ متر ورن۔ اشوی۔ کمار۔ ان دیوتاؤں کی آرزوؤں کو پورا کر۔ اور ہماری اولادوں اور فصلوں کو بڑھا۔ رگوید منڈل ۴ سوکت ۵۷ منتر ۶ (ترجمہ) اے اچھے نصیب والی ہل کی لکیر تو ہمارے سامنے آ۔ تو اچھے پھلوں والی ہے۔ اس لئے ہم تیری پوجا کرتے ہیں۔ ان منتروں میں سیتا کا لفظ آیا ہے۔ جس کے معنے لغت میں ہل کی لکیر کے ہیں۔

وید کس طرح بنے

اس سے صاف ثابت ہوتا ہے۔ کہ موجودہ ویدوں کے مصنفوں کے رگ و ریشہ میں مخلوق پرستی یعنی شرک بھرا ہوا تھا۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ویدوں کی ڈکشنری کے مصنف اور باقی لائق اور باانصاف ویدک دھرمی مفسروں اور مؤرخوں نے اس بات کو صاف اور واضح الفاظ میں تسلیم کیا ہے۔ کہ "ویدوں میں شرک ہی شرک ہے" اور بڑے بڑے نامی ویدک دھرمی مؤرخوں پنڈت شیام بہاری۔ مشر شکدیو بہاری مشر۔ اور سر رمیش دت وغیرہ نے صاف لکھا ہے۔ کہ وید ہندو شاعروں کا وہ شاعرانہ کلام ہے۔ جو کہ انہوں نے آگ۔ سورج۔ ہوا۔ صبح وغیرہ کی تعریف و توصیف میں کہا۔ اور ان سے اپنی حاجت روائی کی دعائیں بھی کی ہیں۔ چنانچہ سر رمیش دت نے پراچین بھارت کا اتیہاس نامی کتاب لکھی۔ جس کا ہندی ترجمہ بابو گوپال داس نے کیا۔ وہ کتاب بنارس میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں لکھتے ہیں "جو باتیں خوبصورت اور اچنبے کی تھیں۔ انہی کو آریہ لوگوں نے اپنے پرانے دھرم کی جڑ مانا۔ آسمان چمکیلا۔ اچنبے اور پوجا کی ایک پرانی چیز تھی۔ سورج۔ صبح۔ آگ۔ زمین۔ آندھی بادل۔ اور بجلی ان سب کی پوجا کی جاتی تھی۔ انہی دیوتوں (سورج وغیرہ) کے پوجنے والے آریوں نے وہ سوکت بنائے جنہیں رگوید کہتے ہیں۔"

یہ ہے موجودہ ویدوں کی حقیقت واصلیت کہ بیسیوں افسانوں کا پُر شرک کلام ان میں بھرا پڑا ہے۔ ان کتب کے متعلق یہ دعوےٰ کرنا۔ کہ ان میں توحید خالص ہے۔ اور انہیں کتب نے روئے زمین پر توحید کو پھیلایا۔ بالکل بے بنیاد دعوےٰ ہے۔ ایسے پر شرک ہزارہا منتروں میں سے اگر دو چار منتر کسی مصنف کے دیئے بھی آجائیں جن میں ایک ایشور کا ذکر ہو۔ تو بھی ویدوں کو شرک سے منزہ نہیں کہا جاسکتا۔

پس وہ انسان جو موجودہ ویدوں میں توحید خالص کا متلاشی ہے وہ اس مہاتما سے کسی صورت میں بھی کم نہیں۔ جو کہ دودھ لینے کے لئے ہاتھوں میں برتن لے کر بجائے دودھ کی دکان کے دریائے راوی۔ بیاس یا گنگا کے پاس جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سوامی دیانند وغیرہ نے ویدوں میں توحید خالص ثابت کرنے کے لئے بہتیرے ہاتھ پاؤں مارے۔ مگر ایک منتر بھی ایسا پیش نہ کرسکے۔ جس سے یہ ثابت ہو کہ موجودہ ویدوں میں شرک نہیں بلکہ توحید خالص ہے۔ رگوید کے پہلے منتر کا ترجمہ کرتے ہوئے آپ نے صاف لکھا۔ کہ "اس میں اگنی لفظ آیا ہے۔ جس کے معنے آگ اور ایشور دونوں ہوسکتے ہیں۔"

اب ناظرین کرام غور فرمائیں کہ ویدوں میں توحید خالص ثابت کرنے کے لئے ہاتھ پاؤں مارنے والے پہلے آدمی سوامی دیانند ہی ہیں۔ مگر قلم اٹھاتے ہی جس طرح انہیں مشکل پیش آئی ہے۔ اس کا صاف پتہ لگ سکتا ہے۔ پھر سوامی جی نہ صرف ویدوں میں توحید خالص ثابت نہیں کرسکے بلکہ انہوں نے شرک کے اس پرانے خزانے میں اضافہ کرتے ہوئے روح اور مادہ کو بھی خدا کی طرح قدیم اور ازلی ابدی قرار دے دیا ہے۔ ایسی صورت میں سوامی جی یا ان کے پیرو زبان سے چاہے سو بار چلائیں۔ کہ ہم توحید خالص کے ماننے والے ہیں۔ درحقیقت ان کی چیخ و پکار کی کوئی بھی قیمت نہیں۔

خاکسار

ناصر الدین عبد اللہ ویدبھوشن مولوی فاضل

معاونین "الفضل"!

احباب سے درخواست کی گئی تھی۔ کہ جنگ کی وجہ سے پیدا شدہ مالی مشکلات میں کم از کم ایک ایک خریدار مہیا فرما کر الفضل کی امداد کریں۔ خوشی کی بات ہے کہ بعض احباب نے اس طرف توجہ فرمائی ہے۔ لیکن یہ رفتار ابھی بہت سست ہے۔ ہم ہر اس احمدی سے جس کے ہاتھ میں الفضل پہنچتا ہے توقع رکھتے ہیں کہ وہ اس تحریک میں حصہ لے کر شکر گذار بنائیگا۔

سید ظہور احمد شاہ صاحب وٹرنری اسسٹنٹ سرجن شجاع آباد قابل شکریہ ہیں۔ جنہوں نے ایک خریدار دیا ہے۔ — خاکسار منیجر الفضل

گوناگوں جواہرات:- اگر آپ ہر نوع کے یاقوت۔ گوناگوں زمرد۔ نیلم۔ پکھراج۔ کہربا۔ فیروزہ سنگ یشب۔ لاجورد۔ عقیق مرجان۔ مروارید خالص۔ دہانہ فرنگ وغیرہ۔ نیز ان کے کشتہ جات کے متعلق جو عموماً ادویہ میں پڑتے ہیں۔ قیمتی معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور اس طرح اپنے علم میں اضافہ کرنے کے خواہاں ہیں۔ تو طبیہ عجائب گھر کو ضرور ملاحظہ فرمائیں۔ آپ وہاں بعض ایسی نادر اشیاء دیکھیں گے۔ جو شاید آپ نے پہلے نہ دیکھی ہوں گی۔ فہرست ادویہ مفت طلب کریں۔ پروپرائیٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مذاہب کی جدوجہد

پنجاب اچھوت کانفرنس کے صدر کی تقریر

چوہدری جگ جیون لال ایم۔ ایل۔ اے سابق پارلیمنٹری سکرٹری بہار گورنمنٹ نے پنجاب اچھوت کانفرنس منعقدہ لائل پور میں صدارتی تقریر کرتے ہوئے کہا۔ موجودہ زمانہ ایجی ٹیشن اور تنظیم کا زمانہ ہے۔ ہم ایجی ٹیشن سے ہی اپنے حقوق کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ مگر اتحاد کے بغیر ایجی ٹیشن نہیں ہو سکتی۔ اس زمانہ میں جو کہ جمہوریت اور اکثریت کا زمانہ ہے تمام اقوام اپنی تعداد بڑھانے کے لئے کوشاں ہیں۔ مگر ہمیں محتاط ہو کر یاد رکھنا چاہئے کہ ہمیں جو حقوق انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کی رو سے دیئے گئے ہیں۔ وہ صرف ان لوگوں کے لئے ہیں۔ جو کسی پس ماندہ قوم کی لسٹ میں شامل ہیں۔ اچھوت اقوام ہندوؤں کا ایک حصہ ہیں۔ اگر کوئی پس ماندہ قوم کا فرد دوسرا مذہب اختیار کرے گا یا ہندو دھرم سے علیحدہ ہوگا۔ تو اسے یقیناً انڈیا ایکٹ کی ان مراعات سے جو ہمیں بطور اچھوت دی گئی ہیں محروم ہونا پڑے گا۔ اس لئے میں اچھوت اقوام کے لوگوں سے خاص طور پر اپیل کروں گا کہ وہ آنے والی مردم شماری میں ہرگز گمراہ نہ ہوں۔ کیونکہ مجھے یہ دیکھ کر بہت رنج ہوا ہے۔ کہ بعض خود غرض اقوام فرضی قصے اور کہانیاں بیان کر کے اچھوتوں کو گمراہ کر رہی ہیں۔ انہیں ذات کے خانہ میں اپنی اصلی ذات لکھانی چاہئے۔

کانگڑہ کے ہری جن اور ہندو

چند روز ہوئے۔ اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی تھی۔ کہ کانگڑہ کے ہری جنوں اور ہندوؤں میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ مگر پنڈت نیتی پال سکرٹری دیا نند دلت ادہار سبھا گوروں دت بھون نے اخبارات کے نام جو بیان بھیجا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ابھی کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں۔

شہر نورپور تحصیل نورپور ضلع کانگڑہ میں ہری جنوں اور ہندوؤں میں پانی کے متعلق جو جھگڑا چل رہا ہے۔ اسے نپٹانے کے لئے اور سمجھوتہ کرانے کے لئے دیا نند دلت ادہار سبھا گورو دت بھون لاہور اور آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب کی طرف سے کوششیں جاری ہیں۔ اور جو بھائی پانی دینے کے حق میں نہیں ہیں۔ انہیں سمجھانے کی کوششیں جاری ہیں۔ پنجاب کے ہندو لیڈروں کے وہاں جانے کا گہرا اثر پڑا ہے۔ آریہ سماج نورپور اس کام میں بڑی دلچسپی لے رہی ہے۔ اور دوسری سبھاؤں کی طرف سے بھی ہندو لیڈر بڑی سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔ اس کام کے انچارج پنڈت رام سروپ پاراشری ہیں۔ مہاشہ پرتھوی سنگھ آزاد اور مہاشہ ستیہ پال پردھان قومی سبھا سمجھوتہ کرانے کے لئے خاص کوشش کر رہے ہیں۔

شرومنی گوردوارہ کمیٹی کی آمد و خرچ

اخبار پرتاپ ۱۶ نومبر لکھتا ہے۔ کہ شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے گذشتہ سال ۱۹۴۰-۳۹ء کی رپورٹ آمد و خرچ شائع ہو گئی ہے جس کے مطابق کمیٹی کو اس سال ۷/۹/-۱۱۶۷ کی آمد ہوئی اور ۸/۲/-۳۱۰ ۸۶ خرچ کئے گئے۔

ہری جنوں کیلئے مندر

ٹریونڈرم سے ۱۳ نومبر کی اطلاع ہے کہ ٹراونکور میں مہاراجہ ٹراونکور کے اس تاریخی اعلان کی چوتھی سالگرہ منائی گئی۔ جس کی رو سے ریاست کے تمام مندر ہری جنوں

کے لئے کھول دیئے گئے تھے۔

اچھوت ہندو نہیں ہیں

دھنی رام صاحب پاسی صدر یوپی ریڈ پریسڈ کلاسز پنجاب کا حسب ذیل بیان عیسائی رسالہ المائدہ لاہور ماہ نومبر ۱۹۴۰ء میں شائع ہوا ہے۔

"اچھوت ہندو نہیں۔ اس لئے وہ مردم شماری میں ہندوؤں سے اپنے تئیں قطعاً جدا رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ پہلے خانہ میں ذات اور دوسرے خانہ میں اچھوت آدھرمی اور دوسی یا اقوام جدول لکھوائیں گے۔ آریہ سماجی سناتن دھرمی اپنے اخباروں اور جلسوں کے ذریعہ پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ اور خواہ مخواہ ان کو شدھی کے شکنجہ میں کس رہے ہیں۔ مگر ان کی یہ تمام کوششیں رائیگاں جائیں گی۔ اس روشنی کے زمانہ میں اچھوت نوجوانوں کے دل و دماغ میں کافی ہمت اور بہادری پیدا ہو چکی ہے وہ ہندو ذہنیت سے خوب واقف ہو چکے ہیں۔ آریہ سماجی پچاس سال سے زور و شور سے ڈھنڈورہ پیٹ رہے ہیں۔ جس کو سن سن کر ہمارے کان پھٹ گئے ہیں۔ ہم جتنے ہندو دھرم کے نزدیک گئے اتنا ہی وہ ہم سے پیچھے ہٹتا گیا۔ اور اچھوتوں کی حالت یہاں تک نازک کر دی۔ کہ وہ ایک بوند پانی تک کو ترس گئے بھوک سے نڈھال ہو رہے ہیں۔ اور بے بسی۔ مفلسی اور جہالت کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ جہاں بھی جاتے ہیں۔ ذلیل دشمنوں کی طرح دھتکارے جاتے ہیں۔ اگر وہ سیاسی دہارمک اور مجلسی حقوق کا نام لیتے ہیں۔ تو ہندو ان کے ٹھیکیدار انہیں بائیکاٹ کرنے کی دھمکی دیتے ہیں۔ چونکہ یہ دھن دان ہیں جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔ پس ہم اچھوت ایسے بے مروت دھرم کو دور ہی سے سلام کہتے ہیں اگر امیر ہندوؤں نے ہمیں زیادہ تنگ کیا۔ تو خطرہ ہے کہ اچھوت نوجوان سر دھڑ کی بازی لگا کر اپنی جانوں پر کھیل جائیں گے۔ اچھوت اب وہ اچھوت نہیں رہے۔ جو پہلے تھے۔ نہ ہی اچھوت کوئی دوسرا مذہب بنائیں گے۔ بلکہ وہ ہندوؤں سے جدا ہو کر خاص کھلی ہوا میں دم لے کر اپنے مقام پر رہیں گے۔ جہاں ہمارا دوراندیش مساوات ہو۔ ان کے مدنظر دوسرا اقدام یہ ہے کہ اب جب کہ دنیا پر جنگ کے بادل امنڈے ہوئے ہیں۔ اچھوت نوجوان اپنے وطن ہند کی حفاظت کے لئے فوج میں بھرتی ہونے اور قربانی کرنے میں کسی سے پیچھے نہ رہیں گے۔

ہندو اقلیت کا راج نہیں دیکھ سکتے

بنگال ہندو سبھا کانفرنس میں مہا سبھا کا جھنڈا لہراتے ہوئے ڈاکٹر مونجے نے کہا۔ ہندوستان میں جو بھی کانسٹی ٹیوشن نافذ کیا جائے۔ وہ ہندوؤں کا کانسٹی ٹیوشن ہونا چاہیئے۔ مزید بیان کیا کہ جس طرح عرب یا افغانستان میں کوئی شخص ہندوؤں کی گورنمنٹ گوارا نہیں کر سکتا۔ اسی طرح ہم اپنے ملک میں کسی اقلیت کا راج نہیں دیکھ سکتے۔

بانی آریہ سماج جنگجو تھے

سوامی دیانند جی بانی آریہ سماج کی وفات کا دن منانے کے لئے آریہ سماج لاہور نے حال میں جلسہ کیا۔ جس میں تقریر کرتے ہوئے مہاشہ کرشن صاحب نے کہا۔ "جنگجو سپرٹ کی وجہ سے بعض لوگ آریہ سماجیوں کو لڑاکا کہتے ہیں۔ آریہ سماج واقعی جنگجو چرچ ہے۔ اس کے بانی سوامی دیانند ایک جنگجو مہنت تھے" (پرتاپ ۲ نومبر) سوامی جی کی مایہ ناز تصنیف ستیارتھ پرکاش

کا مطالعہ کرنے والا ہر شخص نہ صرف اس بات کی تصدیق کریگا۔ بلکہ اس کے ساتھ یہ اضافہ کرنا بھی ضروری سمجھیگا کہ آریہ سماج کے بانی درشت کلامی اور دل آزاری میں بھی ماہر تھے۔ انہوں نے کسی مذہب کے پیشواؤں کو بھی اپنی کلام کا نشانہ بنانے سے دریغ نہیں کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(253)

تحریک جدید سال ششم کے وعدے ۲۹ رمضان المبارک تک سو فیصدی پورا کرنیوالے مجاہدین

نمبر	نام	رقم
۱	صاحبزادی سیدہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ قادیان	۴۰/-
۲	؍ ؍ منصورہ بیگم صاحبہ قادیان	۷۱/-
۳	صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب	۶۹/-
۴	حضرت مرزا بشیر احمد صاحب	۳۱۸/-
۵	مرزا منیر احمد صاحب	۱۵/-
۶	مرزا مجید احمد صاحب	۱۲/-
۷	حضرت مرزا شریف احمد صاحب	۱۰۲/-
۸	صاحبزادی سیدہ امۃ الودود صاحبہ مرحومہ	۱۵/-
۹	سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ	۵۰/-
۱۰	صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ	۳۵/-
۱۱	صاحبزادہ محمد احمد خاں صاحب	۳۰/-
۱۲	بیگم صاحبہ ؍ ؍ ؍ ؍	۳۰/-
۱۳	حامد احمد خانصاحب ابن ؍ ؍	۱۰/-
۱۴	بنت ؍ ؍ ؍	۵/-
۱۵	محترمہ والدہ صاحبہ مرزا رشید احمد صاحب	۵۰/-
۱۶	بیگم صاحبہ ؍ ؍ ؍	۲۰۶/-
۱۷	ڈاکٹر خلیفہ تقی الدین احمد صاحب سنگاپور	۱۳۰/-
۱۸	بیگم صاحبہ ؍ ؍ ؍ ؍	۳۰/-
۱۹	میاں غلام قادر صاحب	۵/۶
۲۰	منشی فتح الدین صاحب	۱۰/۵/-
۲۱	مولوی احمد خانصاحب نسیم	۵۰/۸
۲۲	مولوی محمد صادق صاحب مبلغ	۵۰/-
۲۳	؍ ابو العطاء صاحب جالندھری	۴۳/-
۲۴	؍ جلال الدین صاحب شمس لنڈن	۳۰/-
۲۵	؍ محمد اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی	۱۷/-
۲۶	؍ محمد نذیر صاحب مبلغ سیرالیون	۱۲۰/-
۲۷	چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین معہ اہلیہ صاحبہ	۳۱/۲
۲۸	ملک حمید علی صاحب	۵/۱
۲۹	اہلیہ صاحبہ چوہدری عبد الرحمٰن صاحب کاٹھ گڑھی	۵/۲
۳۰	مولوی ظفر اسلام صاحب	۵/۶
۳۱	حضرت مولوی شیر علی صاحب	۱۲۳/۴
۳۲	چوہدری عبد الرحمٰن صاحب رانجھہ	۳۳/-
۳۳	ملک محمد عبد اللہ صاحب	۵/۶
۳۴	اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب	۱۵/-
۳۵	ناصرہ صاحبہ بنت ؍ ؍	۸/-
۳۶	منشی کظیم الرحمٰن صاحب	۵/۱۲
۳۷	چوہدری عبد المجید صاحب بی اے	۱۰/-
۳۸	قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری	۱۲/۰۰
۳۹	مولوی تاج الدین صاحب معہ اہلیہ لائلپوری	۵۵/۶
۴۰	ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی اے	۱۵/-
۴۱	ماسٹر نواب الدین صاحب	۵/-
۴۲	صوفی غلام محمد صاحب معہ اہلیہ	۵۱/
۴۳	استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ	۵۱/۵
۴۴	؍ سردار بیگم صاحبہ	۲۲/۹
۴۵	؍ عنایت بیگم صاحبہ	۲۰/۱
۴۶	؍ فاطمہ بیگم صاحبہ	۴۱/-
۴۷	؍ امۃ الرحمٰن صاحبہ	۱۷/-
۴۸	؍ زینب بیگم صاحبہ	۱۰/۵
۴۹	؍ صفیہ بیگم صاحبہ	۳۰/۸
۵۰	؍ امۃ العزیز صاحبہ عائشہ	۲۵/-
۵۱	حضرت میر محمد اسحٰق صاحب معہ بیگم صاحبہ و دختران و پسران قادیان	۱۲۵/-
۵۲	مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر مدرسہ احمدیہ قادیان	۷/۴
۵۳	؍ عبد الرحمٰن ؍ جٹ	۳۲/-
۵۴	پیر محمد عبد اللہ صاحب	۵/-
۵۵	مولوی شریف احمد صاحب	۵/۴
۵۶	مولوی عبد الاحد صاحب	۲۳/-
۵۷	ملک احمد خانصاحب دار الصناعت	۱۶/۲
۵۸	اہلیہ صاحبہ مولوی روشن الدین صاحب	۵/۲
۵۹	مولوی محمد اسمٰعیل صاحب قادیان	۱۲/-
۶۰	مولوی عبد الخالق صاحب بورڈنگ تحریک قادیان	۶/-
۶۱	ملک عطاء الرحمٰن صاحب دار المجاہدین قادیان	۱۶/-
۶۲	مولوی محمد صدیق صاحب	۱۶/-
۶۳	والدہ صاحبہ چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر	۵/۲
۶۴	فتح محمد صاحب بورڈنگ تحریک جدید قادیان	۵/۴
۶۵	چوہدری مبارک علی صاحب دار الرحمت	۶/۴
۶۶	بابا محمد بخش صاحب کمہار	۵/۴/۳
۶۷	عبد الرحمٰن صاحب رنگریز امرتسری	۵/۱
۶۸	شیخ اللہ بخش صاحب بزاز	۵/۱۰
۶۹	میاں عبد الرحیم صاحب عرف پولا	۵/-
۷۰	محمد شفیع صاحب انور دکاندار دار الرحمت قادیان	۵/۴
۷۱	ڈاکٹر مرزا افضل بیگ صاحب	۱۲/-
۷۲	شیخ فضل الدین صاحب قصاب	۵/-
۷۳	چوہدری علی محمد صاحب	۶/۲
۷۴	بابو محمد ایوب صاحب	۷/۱
۷۵	سکینہ بی بی اہلیہ بابو نور احمد صاحب چغتائی	۶/۸
۷۶	رشید احمد صاحب چغتائی پسر ؍ ؍	۶/۶
۷۷	میاں محمد الدین کمہار	۵/-
۷۸	نور الدین صاحب کاتب	۷/-
۷۹	حافظ محمد اسحاق صاحب	۵/-
۸۰	محمد مطیع اللہ صاحب پسر صوبیدار محمد عبد اللہ صاحب مرحوم	۵/۵
۸۱	محمد سمیع اللہ صاحب پسر صوبیدار محمد عبد اللہ صاحب مرحوم	۵/۵
۸۲	میاں علی گوہر صاحب دکاندار دار العلوم	۵/۴
۸۳	شیخ اللہ بخش صاحب	۵/-
۸۴	بابو ولی محمد صاحب پنشنر دار العلوم	۱۴/۱
۸۵	والدہ صاحبہ ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب	۱۰/-
۸۶	مرزا عبد القدیر صاحب دار العلوم	۵/-
۸۷	عبد القدوس صاحب مالاباری	۷/-
۸۸	میاں نواب الدین صاحب مؤذن دار الفضل	۵/
۸۹	شیخ محمد شفیع صاحب پٹواری	۷/۴
۹۰	اہلیہ صاحبہ چوہدری بدر السلطان صاحب مجاہد تحریک جدید	۵/-
۹۱	مستری لال دین صاحب سیالکوٹی دار الفضل	۵/۱۲
۹۲	ڈاکٹر لعل الدین صاحب پنشنر	۱۱/-
۹۳	ماسٹر عبد القیوم صاحب فورتھ سٹینڈرڈ	۱۰/-
۹۴	سردار کرم داد خانصاحب معہ اہلیہ دار الفضل	۱۲/۸
۹۵	محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی	۵/۶
۹۶	چوہدری غلام حسین صاحب پنشنر	۵۰/-
۹۷	شیخ اصغر علی صاحب پنشنر	۱۶/۸
۹۸	ملک محمد صادق صاحب	۵/۲
۹۹	ماسٹر محمد الدین صاحب معہ والدہ صاحبہ	۱۴/-
۱۰۰	ملک برکت اللہ خانصاحب کراچی	۶/۴
۱۰۱	ملک نواب الدین صاحب مرحوم	۵/۱
۱۰۲	خانصاحب ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب	۴۰/-
۱۰۳	پنشنر دار البرکات معہ والدین	
۱۰۴	منشی محمد شریف صاحب پٹواری دار البرکات	۱۱/۸
۱۰۵	مرزا عبد الغنی صاحب پنشنر	۲۷/-
۱۰۶	ملک ممتاز احمد صاحب	۶/۴
۱۰۷	ملک شیر بہادر خانصاحب پنشنر	۱۵/-
۱۰۸	حاجی محمد اسمٰعیل صاحب	۲۵/-
۱۰۹	سید عزیز اللہ شاہ صاحب دار الانوار	۵۲/-
۱۱۰	صوفی عبد القدیر صاحب	۱۶/-
۱۱۱	سید اعجاز احمد صاحب بنگالی	۶/۸
۱۱۲	نور احمد صاحب سنوری	۱۳/-
۱۱۳	حافظ کرم الٰہی صاحب مسجد مبارک	۵/۳
۱۱۴	حکیم نظام جان صاحب	۳۰/۴
۱۱۵	مولوی عبد اللطیف صاحب گجراتی	۱۶/-
۱۱۶	بابا عبد الکریم صاحب ٹیلر	۶/۱
۱۱۷	خدا بخش صاحب قلعی گر	۵/-
۱۱۸	حبہ عبد القادر صاحب معہ اہلیہ مسجد مبارک	۳۴/۸
۱۱۹	عطا محمد صاحب مؤذن	۷/-/۶
۱۲۰	میاں اللہ دتا صاحب ننگل باغبان	۵/۴
۱۲۱	منشی محمد ابراہیم صاحب	۵/۲
۱۲۲	عنایت اللہ صاحب	۵/۴
۱۲۳	اہلیہ صاحبہ سید سردار حسین شاہ صاحب مسجد فضل	۱۲/۸
۱۲۴	محمد عبد اللہ صاحب جلد ساز معہ اہلیہ مرحومہ	۱۶/۸
۱۲۵	مہر قطب الدین صاحب مسجد فضل	۸/۴
۱۲۶	میاں پیرانداتا صاحب	۶/۶
۱۲۷	فضل الدین عرف عبد اللہ صاحب حجام مسجد اقصیٰ	۵/۲
۱۲۸	قریشی محمد حسن صاحب مرحوم دار الفتوح	۱۰/۱۰
۱۲۹	والدہ صاحبہ قریشی ؍ ؍ ؍	۷/-
۱۳۰	خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد حسن صاحب	۵/۵
۱۳۱	اہلیہ صاحبہ قریشی محمد اکمل صاحب	۵/-
۱۳۲	شیخ فضل احمد صاحب بزاز	۵/۸
۱۳۳	خواجہ محمد شریف صاحب	۷/۸
۱۳۴	چوہدری عنایت اللہ صاحب	۶/-
۱۳۵	مستری عبد الباری صاحب	۵/۵
۱۳۶	اسعد اللہ خانصاحب	۵/۶
۱۳۷	علم الدین صاحب قادر آباد	۱۰/۸

"اگر کوئی اپنی مرضی سے چندہ لکھاتا اور کسی قربانی کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتا ہے۔ تو اس کا فرض ہے۔ کہ اپنے عہد کو نباہے۔ خواہ کس قدر ہی تکلیف ہو۔ اور یقین رکھے۔ کہ خدا تعالیٰ کیلئے موت قبول کرکے انسان موت کا شکار نہیں ہوتا۔ بلکہ موت سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ پس وہ جو اب تک اپنا عہد پورا نہیں کر سکے وہ ۳۰ نومبر سنہ ۴۰ء سے قبل اپنا عہد پورا کریں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تم میں سے کتنے ہیں۔ جو کہتے ہیں کہ کاش ہم بدر یا احد یا احزاب کے موقعہ پر ہوتے۔ تو اپنی جانیں اللہ تعالیٰ کے راستے میں قربان کر دیتے اور اس امر کو بھول جاتے ہیں۔ کہ اصل قربانیوں کا میدان ان کے لئے بھی کھلا ہے۔ وہ اس طرح قربانیاں کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہیں۔ جس طرح صحابہ نے کیں۔ مگر تم میں سے کتنے ہیں۔ جو قربانی کی اس خواہش کے باوجود قربانیوں میں استقلال دکھلاتے ہیں۔ تم میں سے کتنے ہیں جو وعدہ کرتے اور پھر اسے پورا کرنے کی فکر کرتے ہیں۔ تم میں سے کتنے ہیں۔ جو میرے کسی خطبہ یا تقریر یا تحریر کے محتاج نہیں۔ حالانکہ اصل مومن وہی ہیں۔ جو اس بات کے محتاج نہیں۔ کہ میں انہیں ان کی ذمہ واریوں کی طرف توجہ دلاؤں"

نمبر	نام	رقم
۱۳۸	مولوی صدر الدین صاحب مجاہد قادر آباد	۵/-

لجنہ اماء اللہ قادیان

نمبر	نام	رقم
۱۳۹	وزیر بیگم اہلیہ ٹھیکیدار علی احمد صاحب دارالرحمت	۵/
۱۴۰	برکت بی بی اہلیہ شیخ محمد اکرام صاحب ″	۵/۵
۱۴۱	مبارکہ بیگم اہلیہ حکیم محمد عمر صاحب ″	۲۲/-
۱۴۲	آمنہ بی بی اہلیہ ایڈیٹر غلام نبی صاحب ″	۵/-
۱۴۳	چراغ بی بی والدہ صاحبہ چوہدری محمد شریف صاحب ″	۶/۸
۱۴۴	رقیہ بیگم اہلیہ بابو عبدالعزیز صاحب ″	۷/-
۱۴۵	صغریٰ بیگم اہلیہ بابو محمد اسمٰعیل صاحب معتبر ″	۵/۶
۱۴۶	نواب بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری نواب الدین صاحب مرحوم رائے ونڈی ″	۲۳/-
۱۴۷	محمودہ خاتون صاحبہ اہلیہ عبدالرحیم صاحب ″	۲۲/۸
۱۴۸	ہاجرہ بیگم اہلیہ مسعود احمد کاتب ″	۵/۱
۱۴۹	سعیدہ بیگم اہلیہ بابو محمد عبداللہ صاحب اوورسیر ایران ″	۱۰/-
۱۵۰	حشمت بی بی اہلیہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب ″	۱۰/۲
۱۵۱	اقبال بیگم اہلیہ شیخ اللہ بخش صاحب پنشنر ″	۵/۴
۱۵۲	زینب بی بی صاحبہ ″ ″ ″ ″	۵/۴
۱۵۳	عائشہ اہلیہ بابو محمد ایوب احمد صاحب ″	۵/-
۱۵۴	سعیدہ والدہ صاحبہ میاں عبدالحی صاحب ″	۱۱/-
۱۵۵	اہلیہ صاحبہ بابو محمد شفیع صاحب ″	۵/-
۱۵۶	مہر النساء بیگم صاحبہ قریشی آف منصوری ″	۱۱/-
۱۵۷	عزیزہ اہلیہ حکیم محمد عمر صاحب دارالعلوم	۱۰/۴
۱۵۸	اہلیہ صاحبہ قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری دارالعلوم	۵/۲
۱۵۹	حمیدہ اہلیہ بابو عبدالرشید صاحب ″	۵/-
۱۶۰	اہلیہ صاحبہ ماسٹر عبدالقیوم صاحب دارالفضل	۱۰/-
۱۶۱	اہلیہ صاحبہ ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے ″	۷/۴
۱۶۲	اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام حسین صاحب جھنگ ″	۵/-
۱۶۳	″ ″ ملک حسن محمد صاحب ممبر بلاوری ″	۵/۴
۱۶۴	″ ″ مولوی فخر الدین صاحب مرحوم ″	۵/۸
۱۶۵	امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر گوہر الدین صاحب آف برما ″	۳۰/-
۱۶۶	اہلیہ صاحبہ صوفی محمد ابراہیم صاحب ″	۷/-
۱۶۷	ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ میر انعام اللہ صاحب مرحوم	۱۱/
۱۶۸	اہلیہ صاحبہ سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور دارالفضل	۶/۸
۱۶۹	مبارکہ اہلیہ مولوی عطاء اللہ صاحب بیگ والے ولایت	۵/۱
۱۷۰	امۃ العزیز اہلیہ میاں حسین دوکاندار ″	۵/
۱۷۱	بچگان محمدی بیگم صاحبہ ″	۵/۱
۱۷۲	اہلیہ صاحبہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم ″	۵/۴
۱۷۳	″ ″ مولوی عبدالکریم صاحب فاضل ″	۵/-
۱۷۴	″ ″ مرزا یعقوب بیگ صاحب ″	۵/۴
۱۷۵	″ ″ ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب جالندھری ″	۵/۴
۱۷۶	″ ″ چوہدری حاکم الدین صاحب ″	۱۱/-
۱۷۷	″ ″ چوہدری غلام محمد صاحب سابق ہیڈ ماسٹر ″	۵/-
۱۷۸	″ ″ ملک نصراللہ صاحب افریقہ والے ″	۵/۴
۱۷۹	اللہ رکھی صاحبہ مستریانی ″	۵/۵
۱۸۰	غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب آف میگاڈی ″	۲۵/-
۱۸۱	اہلیہ صاحبہ مرزا محمد حسین صاحب آف سکندر آباد ″	۵/۵
۱۸۲	″ حبیب احمد صاحب کاتب ″	۵/۲
۱۸۳	غلام فاطمہ اہلیہ خواجہ عبدالعزیز صاحب ″	۵/-
۱۸۴	قمر آرا بیگم صاحبہ بنت مولوی محمد الدین صاحب پنشنر ″	۱۱/-

محلہ دار الفضل کی لجنہ کی وصولی کی روح رواں محترمہ استانی میمونہ صوفیہ ہیں۔ جو وعدوں کے کام میں رات دن محنت کر کے وقت سے پہلے لے لیتی ہیں۔ اور وصولی کرنے میں خاص توجہ رکھتی ہیں۔ جیسا کہ اس سال کی وصولی محلہ دار الفضل کی لجنہ کی ۸۸٪ فی صدی ہے۔ باقی رقم کیلئے استانی صاحبہ نے کہا۔ کہ ۳۰ر نومبر سے قبل داخل ہو جانے کی کوشش جاری ہے استانی صاحبہ نصرت گرلز سکول کی فہرست وعدہ و وصولی بھی کرتی ہیں۔ چنانچہ گرلز سکول کی رقم سو فی صدی آپ نے وصول کر کے داخل کر دی ہے۔ جزاھا اللہ احسن الجزاء ...... باقی لجنہ اماء اللہ کو بھی فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ اور ۳۰ر نومبر ۱۹۴۰ء سے قبل وعدے پورے کرنے چاہئیں ٭

نمبر	نام	رقم
۱۸۵	عائشہ بیگم اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب دارالبرکات	۱۱/
۱۸۶	سردار بیگم اہلیہ منشی محمد الدین صاحب دارالبرکات	۵/
۱۸۷	غلام فاطمہ والدہ صاحبہ مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ	۵/۲
۱۸۸	امۃ الحفیظ اہلیہ شیخ عطا محمد صاحب دارالبرکات	۵/۵
۱۸۹	خورشید بیگم اہلیہ ڈاکٹر ظہور احمد صاحب از سہارن پور ″	۱۶/۶
۱۹۰	حبیبہ بنت نیاز احمد صاحب قریشی ″	۵/۸
۱۹۱	نواب بی بی اہلیہ خواجہ محمد شریف صاحب دارالفتوح	۵/۲
۱۹۲	سکینہ بی بی اہلیہ شیخ نور الدین صاحب ″	۵/۴
۱۹۳	اہلیہ صاحبہ مستری لال الدین صاحب سیالکوٹی ″	۵/۲
۱۹۴	عائشہ بیگم اہلیہ صاحبہ مولوی رحمت علی صاحب۔ مبلغ سماٹرا ″	۵/۸
۱۹۵	اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم مسجد مبارک	۱۳/-
۱۹۶	بلقیس اہلیہ سید شجاعت حسین صاحب مرحوم ″	۵/۲
۱۹۷	فخر النساء ہمشیرہ خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب امرتسری ″	۵/۲
۱۹۸	والدہ صاحبہ حافظ فیض اللہ صاحب ″	۱۰/۲
۱۹۹	اہلیہ صاحبہ چوہدری حاکم علی صاحب ″	۱۳/-
۲۰۰	مائی کاکو صاحبہ ″	۱۲/-
۲۰۱	مائی امام بی بی صاحبہ ″	۵/۱
۲۰۲	محمد جان اہلیہ مستری قطب الدین صاحب مرحوم ″	۵/-
۲۰۳	اہلیہ صاحبہ مولوی عبدالوہاب صاحب عمر ″	۵/۴
۲۰۴	سردار بیگم خادمہ اماں جان صاحبہ ″	۵/-
۲۰۵	خوشدامن عبداللہ خاں صاحب افغان ″	۵/-
۲۰۶	غوثاں صاحبہ بیوہ نور محمد صاحب ″	۵/-
۲۰۷	والدہ صاحبہ مرزا برکت علی صاحب ایران والے مسجد فضل	۵/-
۲۰۸	سلطان بی بی اہلیہ مستری خیر الدین صاحب قادر آباد	۵/-
۲۰۹	والدہ صاحبہ مستری لال الدین صاحب ″	۵/۴
۲۱۰	″ ″ مستری علم الدین صاحب ″	۵/-
۲۱۱	بھاگاں اہلیہ بابو محمد جمیل صاحب ننگل باغباناں	۵/-
۲۱۲	برکت بی بی صاحبہ اہلیہ مالی صاحب ″	۵/-
۲۱۳	اہلیہ صاحبہ قاری محمد یٰسین صاحب دارالسعت	۵/۵
۲۱۴	″ ″ چراغ الدین صاحب ″	۵/۱۰
۲۱۵	″ ″ مرزا ضمیر علی صاحب مسجد اقصیٰ	۵/۱۰
۲۱۶	″ ″ چوہدری پیراں بخش صاحب دنجوال	۵/۲
۲۱۷	حکیم فضل حق صاحب بٹالہ	۵۰/-
۲۱۸	سید حافظ عبدالرحمٰن صاحب بٹالہ	۵/۶
۲۱۹	چوہدری فقیر محمد صاحب دنجوال	۵/۲
۲۲۰	حشمت بی بی صاحبہ دنجوال	۷/۲
۲۲۱	چوہدری محمد یعقوب صاحب ″	۵/۲
۲۲۲	فتح محمد صاحب ولد عبداللہ صاحب مرحوم اوجلہ	۲۱/-
۲۲۳	غلام علی صاحب المعروف ٹکا با ″	۵/۴
۲۲۴	منشی عبدالغنی صاحب دھرم کوٹ بگہ	۲۱/۴
۲۲۵	غلام مصطفےٰ صاحب ″	۵/۸
۲۲۶	چوہدری نور محمد صاحب سٹھیالی	۷/-
۲۲۷	″ خورشید محمد صاحب ″	۶/۳
۲۲۸	ایم عطا محمد صاحب گورداسپور	۲۲/-
۲۲۹	بابو عنایت الٰہی صاحب ″	۲۲/-
۲۳۰	فضل کریم صاحب ″	۵/-
۲۳۱	شیخ نور الدین صاحب پٹھان کوٹ	۶/۴
۲۳۲	چوہدری غلام محمد صاحب ″	۶/۴
۲۳۳	″ علی اصغر صاحب ″	۶/۱
۲۳۴	″ غلام حسین صاحب ″	۵/۷
۲۳۵	″ ہنگا صاحب ″	۵/۴
۲۳۶	″ نذیر احمد صاحب بی۔ اے ″	۱۳/-
۲۳۷	والدہ صاحبہ چوہدری ناصر احمد صاحب ″	۶/۴
۲۳۸	چوہدری ناصر احمد صاحب ″	۶/۳
۲۳۹	″ چوہدری غلام احمد صاحب پلیڈر	۱۵/-
۲۴۰	مولوی رحمت علی صاحب ببلو پور	۵/-
۲۴۱	چوہدری سلطان بخش صاحب اٹھوال	۵/-
۲۴۲	محمد اسمٰعیل صاحب گل ″	۵/-
۲۴۳	حسین بی بی صاحبہ سارچور	۵/-
۲۴۴	غوث خاں صاحب ″	۵/-
۲۴۵	ٹھیکیدار محمد بخش صاحب قلعہ لال سنگھ	۱۰/-
۲۴۶	عبدالحق و عبدالرحمٰن صاحب ″	۵/-
۲۴۷	علی محمد صاحب ″	۵/-
۲۴۸	محمد الدین و فضل حق صاحب ″	۵/-
۲۴۹	نور احمد و نواب صاحب ″	۵/-
۲۵۰	پیراں بخش صاحب ″	۵/-
۲۵۱	عبدالعزیز صاحب ″	۵/-
۲۵۲	مہر الدین صاحب تلونڈی جھنگلاں	۵/-
۲۵۳	نور احمد صاحب ″	۵/-/۶
۲۵۴	مولوی شیر محمد صاحب ″	۵/-/۶
۲۵۵	ماسٹر برکت علی صاحب ″	۱۰/۱/۶
۲۵۶	″ محمد رمضان صاحب ″	۵/۸

نوٹ:- اس فہرست میں ان بہنوں کے نام ہیں جنہوں نے ستمبر اکتوبر میں اپنا وعدہ ادا کیا ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر	نام	رقم
۲۵۷	حیات محمد صاحب ٹوپنڈی جھنگلاں	۵/-
۲۵۸	ماسٹر شاہ دین صاحب "	۵/-
۲۵۹	اکبر علی صاحب پیر وچھی	۵/-
۲۶۰	ڈاکٹر محمد طفیل صاحب معہ اہلیہ دبوانی وال	۱۸/-
۲۶۱	بابو مولا بخش صاحب پوسٹل کلرک بٹالہ	۳۳/-
۲۶۲	منشی محمد خورشید صاحب پٹواری ٹیکہ لدھی	۳۷/-
۲۶۳	محمد یعقوب صاحب نمبردار خان تنج	۶/-
۲۶۴	قاضی اکبر محمود صاحب اود ہیر کونجر	۱۲/-
۲۶۵	" محمد یعقوب صاحب کالا افغاناں	۱۰/-
۲۶۶	محمد عبداللہ صاحب بھاگووالہ	۵/۶
۲۶۷	فضل خاں صاحب کھوکھر گورداسپور	۵/-
۲۶۸	نور خاں صاحب "	۵/-
۲۶۹	ناظر علی صاحب "	۵/-
۲۷۰	سید محمد شریف شاہ صاحب سیالکوٹ	۱۰/-
۲۷۱	مستری محمد الدین صاحب "	۵/۴
۲۷۲	مستری عبدالمجید صاحب "	۵/۲
۲۷۳	شیخ محمد اکبر صاحب "	۱۳/-
۲۷۴	سید جیون شاہ صاحب "	۵/۶
۲۷۵	چوہدری محمد فضل الٰہی صاحب "	۱۰/۸
۲۷۶	" علی مرید صاحب "	۵/۲
۲۷۷	میاں محمد اسمٰعیل صاحب "	۵/۱
۲۷۸	ڈاکٹر محمد اعظم صاحب "	۳۲/-
۲۷۹	میاں فیروز الدین صاحب زرگر "	۱۴/۱
۲۸۰	برکت بی بی اہلیہ کمال صاحب "	۵/۲
۲۸۱	استانی حمیدہ بیگم صاحبہ "	۱۲/-
۲۸۲	بلقیس بیگم صاحبہ "	۱۳/-
۲۸۳	فضیلت بیگم اہلیہ فیروز الدین صاحب "	۵/۴
۲۸۴	غلام فاطمہ اہلیہ بشیر احمد صاحب "	۶/-
۲۸۵	نور بیگم اہلیہ حیات محمد صاحب "	۵/۸
۲۸۶	اللہ رکھی اہلیہ مہر محمد حسین صاحب "	۶/-
۲۸۷	میر عبدالسلام صاحب "	۳۰/-
۲۸۸	چوہدری عمر الدین صاحب ہری پور "	۱۴/۲
۲۸۹	ملک نبی بخش صاحب چھوٹا اوچ پور	۱۰/۸
۲۹۰	حاجی بلند بخش صاحب راڑکے سیالکوٹ	۴/-
۲۹۱	چوہدری عنایت اللہ صاحب بہلولپور "	۳۲/-
۲۹۲	عزیزہ بیگم صاحبہ " "	۴/-
۲۹۳	محمود احمد پسر چوہدری محمد عنایت اللہ صاحب	
۲۹۴	بہلولپور	۴/-
۲۹۵	چوہدری شمار اللہ صاحب مرحوم	۴/-
۲۹۶	امۃ الحفیظ صاحبہ، امۃ القیوم صاحبہ	
۲۹۷	امۃ السلیم صاحبہ دختران	۱۵/۶
۲۹۸	میاں محمد رمضان صاحب جدید پور سیالکوٹ	۵/۸
۲۹۹	چوہدری محمد نصیر صاحب کھیوا باجوہ	۸/-
۳۰۰	" امام الدین صاحب، " ظہور الدین صاحب	۵/-
۳۰۱	مولوی محمد عبداللہ صاحب فاضل نوشہرہ	۱۰/-

نمبر	نام	رقم
۳۰۲	عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالغنی صاحب نوشہرہ	۱۰/-
۳۰۳	ماسٹر قادر بخش صاحب گھٹیالیاں سیالکوٹ	۵/۸
۳۰۴	چوہدری غلام حیدر صاحب " "	۵/۸
۳۰۵	میاں بدر الدین صاحب حکیم "	۵/۱
۳۰۶	چوہدری غلام محمد صاحب چندریکے گوکے	۱۲/-
۳۰۷	" غلام احمد صاحب "	۴/-
۳۰۸	حاجی اللہ بخش صاحب "	۱۴/۱
۳۰۹	چوہدری محمد الدین صاحب عزیز پور ڈوگری	۱۵/۸
۳۱۰	ماسٹر محمد ابراہیم صاحب " "	۱۱/۸
۳۱۱	حسین بی بی اہلیہ حکیم اللہ دتا صاحب ڈسکہ نوالی	۵/۸
۳۱۲	منشی محمد عبداللہ صاحب " "	۵/-
۳۱۳	عبدالکریم صاحب ٹنگا چانگریاں "	۴/-
۳۱۴	چوہدری فضل الدین صاحب گکھڑ نوالی	۵/۲
۳۱۵	" محمود احمد صاحب از طرف والدہ صاحبہ مرحوم	۵/۲
۳۱۶	میاں علی محمد صاحب "	۵/۲
۳۱۷	چوہدری محمد عبداللہ صاحب دانہ زید کا	۳۰/-
۳۱۸	میاں امام الدین صاحب "	۵/۱
۳۱۹	مستری لال الدین صاحب "	۵/۱
۳۲۰	رحمت اللہ صاحب ولد عبد بخش صاحب	۶/۵
۳۲۱	زینب اہلیہ اللہ بخش صاحب "	۵/-
۳۲۲	شکر الدین صاحب "	۶/۸
۳۲۳	میاں عبدالکریم صاحب موسے والا	۵/۴
۳۲۴	میاں عطاء اللہ صاحب پلیڈر امرتسر	۴۱۵/-
۳۲۵	اہلیہ صاحبہ میاں غلام نبی صاحب مس گر	۵/۴
۳۲۶	مرزا غلام حسن صاحب "	۵/-
۳۲۷	ماسٹر محمد طفیل صاحب "	۱۶/-
۳۲۸	نذیر احمد صاحب "	۶/-
۳۲۹	مرزا عبدالرحیم صاحب میڈیکل کالج	۵/۸
۳۳۰	قاضی اختر محمود صاحب لاہور	۱۰/-
۳۳۱	عبدالکریم صاحب میڈیکل کالج امرتسر	۵/-
۳۳۲	ڈاکٹر طفیل احمد صاحب دار السلام افریقہ	۸/-
۳۳۳	چوہدری حسن محمد صاحب شاہ پور کڑیال	۵/۸
۳۳۴	میر مشتاق احمد صاحب سول لائن لاہور	۲۷/-
۳۳۵	سید غلام مجتبیٰ صاحب "	۱۰/-
۳۳۶	مستری عبدالمجید صاحب نیلا گنبد	۶/۸
۳۳۷	حاجی مستری محمد موسیٰ صاحب "	۱۲/-
۳۳۸	سید بشیر احمد صاحب "	۶/۱
۳۳۹	اہلیہ صاحبہ مستری عبدالماجد صاحب "	۵/-
۳۴۰	" محمد احمد صاحب "	۵/-
۳۴۱	اہلیہ صاحبہ مرزا عطاء اللہ صاحب کوچہ چابک سواراں	۱۳/-
۳۴۲	ملک احسان اللہ صاحب "	۱۶/۸
۳۴۳	ملک عطاء اللہ صاحب بی اے "	۲۷/-
۳۴۴	حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ دہلی دروازہ	۵/-
۳۴۵	میاں محمد حسین صاحب حجام "	۶/-
۳۴۶	" عزیز حسین صاحب "	۱۲/۶

نمبر	نام	رقم
۳۴۷	محمد علی صاحب بھاٹی دروازہ لاہور	۵/۵
۳۴۸	محمد لطیف صاحب "	۵/-
۳۴۹	بابو محمد شریف صاحب بھاٹی دروازہ "	۲۱/-
۳۵۰	سید محمد مسعود شاہ صاحب شیخوپورہ	۴۵/-
۳۵۱	ملک عبدالمجید صاحب بھاٹی دروازہ لاہور	۱۶/۱
۳۵۲	چوہدری غلام رسول صاحب سلطان پورہ	۱۸/-
۳۵۳	شیخ عبدالجلیل صاحب	۱۶/۲
۳۵۴	اہلیہ صاحبہ خان محمد یوسف صاحب "	۱۸/-
۳۵۵	میاں برکت علی صاحب باغبانپورہ	۹/۲
۳۵۶	چوہدری غلام احمد صاحب ایم اے	۴۰/-
۳۵۷	چوہدری بدر الدین صاحب گنج	۱۲/-
۳۵۸	بابو حیات محمد صاحب "	۴۰/-
۳۵۹	میاں محمد الدین صاحب سفری "	۵/۸
۳۶۰	بابا علی محمد صاحب "	۹/-
۳۶۱	شیخ نور احمد صاحب "	۶/-
۳۶۲	میر امان اللہ صاحب دہلی	۴۳/-
۳۶۳	اہلیہ صاحبہ " "	۵/۱۰
۳۶۴	مستری محمد الدین صاحب گنج لاہور	۵/-
۳۶۵	میاں محمد یوسف صاحب	۱۴۵/-
۳۶۶	معہ اہلیہ و بچگان مزنگ	
۳۶۷	شیخ فتح محمد صاحب "	۲۱/-
۳۶۸	اہلیہ صاحبہ مرزا محمود بیگ صاحب "	۶/۲
۳۶۹	" مسٹر محمد عبداللہ صاحب ایم اے "	۱۲/-
۳۷۰	سید محمد اشرف صاحب معہ اہلیہ "	۴۵/-
۳۷۱	اہلیہ صاحبہ چوہدری مظفر علی صاحب "	۶/-
۳۷۲	چوہدری محمد اکرم صاحب بی اے "	۵/۸
۳۷۳	چوہدری بشارت علی صاحب " "	۲۰/-
۳۷۴	نذیر احمد صاحب کوئٹہ بلوچستان	۳۰/-
۳۷۵	خلیفہ عبدالمنان صاحب بی اے لاہور	۱۰/-
۳۷۶	اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد بشیر صاحب "	۱۰/-
۳۷۷	ماسٹر غلام محمد صاحب معہ اہلیہ	۲۲/-
۳۷۸	مستری غلام حسین صاحب معہ اہلیہ "	۲۷/۴
۳۷۹	مولوی احمد دین صاحب پٹی لاہور	۱۲/۱
۳۸۰	چوہدری محمد علی صاحب رائے ونڈ	۶/-
۳۸۱	خدا بخش صاحب ہانڈو "	۶/-
۳۸۲	مستری محمد رمضان صاحب پتوکی	۵/۸
۳۸۳	بابو عبدالواحد صاحب جلو	۵/۶
۳۸۴	حکیم محمد عبدالجلیل صاحب بھیروی شیخوپورہ	۱۸/-
۳۸۵	قاضی کلیم اللہ صاحب "	۵/۶
۳۸۶	اللہ دتا دہر الدین صاحب زرگر "	۵/۶
۳۸۷	شیخ غلام محمد صاحب مریدکے "	۳۱/-
۳۸۸	ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب پڈی پورہ	۱۳/-
۳۸۹	چوہدری منشی خاں صاحب چک ۵۶۲ "	۵/۲
۳۹۰	محمد الدین صاحب پنڈی چری "	۶/-
۳۹۱	اہلیہ صاحبہ میاں عبدالرحیم صاحب "	۱۰/۴

نمبر	نام	رقم
۳۹۲	میاں روشن الدین صاحب پنڈی چری	۱۶/-
۳۹۳	میاں احمد الدین صاحب کھرل "	۵/-
۳۹۴	" عبدالرحمٰن صاحب "	۵/-
۳۹۵	" عبدالرحیم صاحب "	۵/-
۳۹۶	" ولی محمد صاحب "	۵/۴
۳۹۷	اہلیہ صاحبہ میاں محمد عبداللہ صاحب "	۵/۴
۳۹۸	میاں مبارک احمد صاحب "	۱۵/-
۳۹۹	حاجی عیسےٰ صاحب معہ برادران آنبہ	۱۲/-
۴۰۰	چوہدری احمد الدین صاحب "	۵/-
۴۰۱	استانی مسعودہ بیگم صاحبہ چک چور ۱۱۷	۲۰/-
۴۰۲	میاں محمد یوسف صاحب سیدوالہ	۵/-
۴۰۳	سید ولایت شاہ صاحب شاہ مسکین	۲۰/۹
۴۰۴	سید سمیع اللہ صاحب نتھو والہ ۱۰۸	۱۵/-
۴۰۵	میاں محمد شفیع صاحب گوجرانوالہ	۶/-
۴۰۶	" عبدالسلام صاحب "	۹/۱۲
۴۰۷	اہلیہ صاحبہ ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب "	۵/-
۴۰۸	ماسٹر فضل الٰہی صاحب وزیر آباد	۱۰/۱۰
۴۰۹	میاں امام الدین صاحب "	۱۰/۸
۴۱۰	چوہدری محبوب عالم صاحب بقاپور	۵/۶
۴۱۱	" ہارون رشید حیات خاں صاحب حافظ آباد	۵/-
۴۱۲	میاں غلام محمد صاحب "	۵/۴
۴۱۳	چوہدری عزیز اللہ صاحب پلیڈر وزیر آباد	۳۶/-
۴۱۴	" غلام حیدر صاحب تلونڈی راہوالی	۳۲/-
۴۱۵	میاں سردار خاں صاحب بھاگا بھٹیاں	۵/-
۴۱۶	میاں غلام محمد صاحب "	۵/-
۴۱۷	اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد مالک خانصاحب امین آباد	۵/-
۴۱۸	" " بابو محمد الدین صاحب "	۵/۲
۴۱۹	مستری حاکم الدین صاحب لائل پور شہر	۵/-
۴۲۰	میاں مولا بخش صاحب معہ اہلیہ چنیوٹ	۱۶/-
۴۲۱	امیر علی صاحب لائل پور	۵/۴
۴۲۲	چوہدری مہر اللہ خانصاحب چک ۱۲۷ بہلولپور	۵/-
۴۲۳	" چراغ دین صاحب چک ۲۷۶ گوکھوال	۵/۱۲
۴۲۴	میاں بشیر احمد صاحب دوکاندار "	۵/۱
۴۲۵	میاں عبدالحق صاحب ٹیلر	۵/۱
۴۲۶	" عبدالعزیز صاحب	۵/۱
۴۲۷	چوہدری عبدالرحمٰن صاحب چک ۲۱۳ لائل پور	۵/-
۴۲۸	محمد تقی صاحب چک ۹۸ کچالیہ "	۱۰/-
۴۲۹	عبدالحق صاحب ٹھٹھہ "	۱۲/-
۴۳۰	چوہدری اللہ بخش صاحب چک ۵۵ "	۲۶/-
۴۳۱	" محمد حسین صاحب جھنگ شہر	۳۸/-
۴۳۲	میاں اللہ جوایا صاحب عرف جیون جھنگ	۵/۸
۴۳۳	چوہدری محمد عبداللہ صاحب بی اے جھنگ مگھیانہ	۱۰/۴
۴۳۴	ڈاکٹر محمد بخش صاحب بستی بابو دالی "	۱۰/-
۴۳۵	چوہدری محمد الدین صاحب پوسٹ ماسٹر	۱۰/۲
۴۳۶	محمد عبدالقدیر صاحب ایم اے شور کوٹ	۶/۸
۴۳۷	مولوی احمد حسین صاحب بی اے "	۶/۵

نوٹ:- اس فہرست میں اُن مجاہدین کے نام ہیں جنہوں نے ستمبر - اکتوبر میں اپنا عہد پورا کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah